REGD No. L.5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ

ربوہ

یوم پنجشنبہ

۳ صفر سنہ ۱۳۷۷ھ

فی پرچہ ۳ر

جلد ۴۶/۱۱ | ۲۶ تبوک ۱۳۳۶ھ ش ۲۶ ستمبر سنہ ۱۹۵۷ء | نمبر ۲۲۷

87

ـ اخبار احمدیہ ـ

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمد للہ

ـ گزشتہ رات حضرت حافظ سیّد مختار احمد صاحب شاہجہانپوری کی طبیعت بہت ناساز رہی۔ بندش پیشاب کے علاوہ درد اور ضعف کی شکایت رہی۔ آج صبح طبیعت میں سکون ہے۔ اجاب حضرت حافظ صاحب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب کا عزم انڈونیشیا

احباب نے پُر جوش اسلامی نعروں کے درمیان دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ مبلغ ہالینڈ مکرم مولوی ابوبکر ایوب صاحب انڈونیشیا جانے کے لئے آج صبح سات بجے بذریعہ بس لاہور روانہ ہو گئے۔ مقامی احباب نے کثیر تعداد میں بس کے اڈہ پر جمع ہو کر اپنے مجاہد بھائی کو بکثرت پھولوں کے ہار پہنائے اور پرجوش اسلامی نعروں کے درمیان دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ آپ کو الوداع کہنے کے لئے مقامی جماعت کے کثیر التعداد احباب کے علاوہ حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ، مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس، مکرم چوہدری فتح محمد صاحب سیال، مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ اور مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب بھی تشریف لائے ہوئے تھے۔ بس روانہ ہونے سے قبل مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے اجتماعی دعا کرائی۔ احباب بخیریت منزل مقصود پر پہنچنے اور حصول مقاصد میں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر بحث کا آغاز۔ ملک فیروز خاں نون کی تقریر

ریاست سے فوجوں کی واپسی اور آزادانہ غیر جانبدارانہ رائے شماری سے متعلق سابقہ قراردادوں پر عملدرآمد کا مطالبہ

نیویارک ۲۵ ستمبر۔ کل جب سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر پر پھر بحث شروع ہوئی۔ تو پاکستان نے سلامتی کونسل پر زور دیا کہ ہندوستان کو اس بات پر مجبور کیا جائے۔ کہ وہ فوجوں کی واپسی اور آزادانہ غیر جانبدارانہ رائے شماری سے متعلق کونسل کی سابقہ قراردادوں پر عمل پیرا ہو۔ اور اس ضمن میں ان بین الاقوامی ذمہ داریوں کو ادا کرے۔ جو اس پر عائد ہوتی ہیں۔

پاکستانی وفد کے قائد ملک فیروز خاں نون نے مطالبہ کیا کہ ریاست کے متنازعہ علاقوں کو ہندوستان میں شامل کر کے بھارت نے جو جارحانہ اقدام کیا ہے۔ اس کی بناء پر اقوام متحدہ کے منشور کی روشنی میں بھارت کے خلاف اقتصادی پابندیاں لگائی جائیں۔ سلامتی کونسل کا یہ اجلاس پاکستان کی درخواست پر طلب کیا گیا تھا۔ گزشتہ اپریل کے بعد سے کہ جب اقوام متحدہ کے نمائندے مسٹر یارنگ نے اپنی ناکامی کا اعلان کیا تھا۔ کونسل اس مسئلہ کو زیر بحث نہیں لائی تھی۔ ملک فیروز خاں نون نے کل کے اجلاس میں پاکستان کا کیس پیش کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جنگ بندی کی سرحد پر پاکستان کی جو فوجیں ہیں وہ انہیں اس شرط پر واپس بلانے کے لئے تیار ہے۔ کہ ریاست بھر میں اتنی بین الاقوامی فوج متعین کر دی جائے۔ کہ جو وہاں امن وامان بحال کرنے اور آزادانہ غیر جانبدارانہ رائے شماری کو ممکن بنانے کی ضمانت دے سکے مزید برآں ہندوستان اپنی فوجوں کی تعداد گھٹا کر اتنی کر دے۔ جتنی تعداد دسمبر ۱۹۵۲ء کی قرارداد میں مقرر کی گئی تھی۔

وزیر خارجہ نے کہا پاکستان اس سے کم کسی چیز پر راضی نہیں ہوگا۔ اور وہ مزید کوئی رعایت دینے کے لئے تیار نہیں ہے۔ انہوں نے کشمیر کے بارے میں ہندوستان کی مسلسل ہٹ دھرمی اور زیادتیوں پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ اور بالخصوص بھارت کی جنگی تیاریوں کا ذکر کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا کہ ہندوستان کی جارحانہ روش کی وجہ سے اس علاقے کے امن کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ ملک فیروز خاں نون کی تقریر کے بعد بھارتی نمائندے مسٹر کرشنا مینن نے کہا کہ وہ اپنی حکومت سے مشورہ کئے بغیر پاکستانی نمائندے کی تقریر کا جواب نہیں دے سکتے "چنانچہ کونسل کا اجلاس اکتوبر کے اوائل تک ملتوی کر دیا گیا۔ اجلاس کی معین تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائیگا۔

مشرق و مغرب میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنیوالے مبلغین کرام کے اعزاز میں استقبال و الوداع کی تقریب

بیرونی ممالک میں اشاعت اسلام کے موضوع پر مجاہدین احمدیت کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۲۵ ستمبر۔ کل شام احمدیہ انٹرنیشنل پریس ایسوسی ایشن کی طرف سے مشرق و مغرب میں تبلیغ اسلام کا فریضہ ادا کرنے والے بعض مبلغین کرام کے اعزاز میں استقبال و الوداع کی ایک مشترکہ تقریب کا وسیع پیمانے پر اہتمام کیا گیا جس میں ممبران ایسوسی ایشن کے علاوہ بعض بزرگان سلسلہ اور صدر انجمن احمدیہ اور تحریک جدید کے افسران صیغہ جات بھی شریک ہوئے۔ اس تقریب میں ایسوسی ایشن کی طرف سے میدان تبلیغ سے واپس آنے والے جن مبلغین کو خوش آمدید کہا گیا۔ ان میں مبلغ ہالینڈ مکرم ابوبکر ایوب صاحب انڈونیشیا میں جماعت احمدیہ کے رئیس التبلیغ مکرم سیّد شاہ محمد صاحب اور مبلغ انڈونیشیا مکرم ملک عزیز احمد صاحب شامل تھے۔

اسی طرح ایسوسی ایشن نے مبلغ امریکہ مکرم چوہدری غلام یٰسین صاحب اور مبلغ برائے ٹرینیڈاڈ مکرم حنیف یعقوب صاحب کی خدمت میں الوداع کے طور پر جذبات اخلاص و محبت پیش کئے۔ یہ دونوں مجاہدین احمدیت مرکز سلسلہ میں ایک عرصہ قیام کرنے کے بعد عنقریب تبلیغ اسلام کی غرض سے امریکہ اور ٹرینیڈاڈ روانہ ہونے والے ہیں

ان مبلغین اسلام نے اپنی مختصر سی تقاریر میں جن ایمان افروز جذبات و خیالات کا اظہار کیا۔ وہ اس حقیقت کے آئینہ دار تھے۔ کہ مسیح محمدی کے یہ فدائی پیغام حق کے ذریعہ روئے زمین کو ہلانے اور اسے امن و عافیت کا گہوارہ بنانے کا تہیّہ کر چکے ہیں۔ کیونکہ انہیں دعا کے اس آسمانی حربہ پر کامل یقین ہے۔ کہ جس کی مدد سے غیر ممکن کو ممکن کر دکھانا قطعاً مشکل نہیں ہے۔ مبلغین کرام کے ایمان افروز تقاریر کا ملخص اور اس تقریب کا حال جو مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کی طرف سے ۲۳ ستمبر کو منعقد کی گئی تھی۔ الفضل کی کسی آئندہ اشاعت میں شائع کیا جائے گا۔

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر۔ بی۔ اے۔ ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء

عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

کہتے ہیں حکیم بوعلی سینا ایک دفعہ کسی حدیث کے معنی بیان کر رہے تھے۔ آپ نے ایسی حکمتیں بیان کیں کہ ایک شاگرد بول اٹھا۔ کہ ایسی حکمتیں تو (نعوذ باللہ) آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے ذہن میں بھی نہیں آئی ہوں گی۔ حکیم کو اس پر غصہ تو بہت آیا۔ مگر اس وقت پی گیا۔ کچھ دن کے بعد سخت سردی کے موسم میں وہ اسی شاگرد کے ہمراہ ایک دریا کے کنار پر جا رہا تھا۔ جس میں برف کے ٹکڑے بہہ رہے تھے۔ اچانک بوعلی سینا نے شاگرد سے کہا اس میں چھلانگ لگا دو۔ شاگرد ہکا بکا ہو کر اس کا منہ تکنے لگا۔ اور بولا۔ اس روز تو آپ نے بڑی عقلمندی کی باتیں بتائی تھیں۔ مگر آج تو آپ بڑی احمقانہ بات کہہ رہے ہیں آپ دیکھتے نہیں کہ اس میں چھلانگ لگانا سیدھا موت کے منہ میں جانے کے مترادف ہے بوعلی نے جواب دیا کہ تم نے اس روز آنحضرت کی شان میں گستاخی کی تھی یہ اس کا جواب ہے۔ مجھ میں اور آنحضرت صلعم میں یہی فرق ہے۔ کہ وہ اشارہ کر دیتے۔ تو صحابہ کرام آگ میں کود جاتے تلواروں میں گھس جاتے اور جان کی کچھ پرواہ نہ کرتے مگر میں ہوں کہ تم مجھے ایسی ہی ایک بات کہنے پہ احمق بنا رہے ہیں۔

بوعلی سینا وہ شخص ہے۔ جو مسلمہ طور پر مسلمانوں میں چوٹی کا فلسفی سمجھا جاتا ہے۔ جس کا لوہا آج کل کے اہل دانش فرنگی بھی مانتے ہیں۔ لیکن وہ اپنی عقل و دانش کے ذخائر کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی فعالیت کے سامنے اپنے فلسفہ۔ حکمت اور دانش کو ہیچ سمجھتا تھا۔ علامہ اقبال نے اس حقیقت کو کئی مقامات پر بیان کیا ہے۔ چنانچہ ایک جگہ آپ فرماتے ہیں:۔

بے خطر کود پڑا آتشِ نمرود میں عشق
عقل ہے محوِ تماشائے لبِ بام ابھی

ذرا آپ دنیا کی تاریخ پر نظر ڈالئے آپ کو نظر آئے گا۔ کہ وہی قومیں اور افراد کامرانی سے ہمکنار ہوتے رہے ہیں جو دیوانہ وار فعالیت کا جذبہ رکھتے تھے۔ اور جب یہ جذبہ ختم ہوا۔ اور نری عقل و دانش رہ گئی تو وہ بھی ختم ہو گئیں۔ دور جانے کی ضرورت نہیں عرب قوم جب اسلام کے نشہ سے سرشار ہو کر نکلی تو آناً فاناً تمام معلومہ دنیا پر چھا گئی۔ اسی طرح عربوں سے متاثر ہو کر جب مغربی اقوام فعالیت کے جذبہ میں غرق ہوئیں۔ تو انہوں نے مغرب کا سرا اٹھا کر مشرق سے ملا دیا۔ برطانیہ۔ ہسپانیہ۔ پرتگال۔ ہالینڈ اور فرانس دیوانوں کی طرح سمندر کی لہروں سے لڑنے لگے۔ ان کے ہزاروں ملاح طوفان کی نذر ہو گئے مگر وہ جانتے بوجھتے سمندر کے منہ میں موت سے ہم آغوش ہوتے چلے گئے۔ اور آج ساری دنیا پر وہی چھائے ہوتے ہیں

الغرض تمام زمانوں کے فلسفی اس حقیقت۔ کو تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ جب تک کسی مقصد کے حصول کے لئے فعالیت کا انتہائی نقطہ دیوانہ پن تک نہ پہنچ جائے کامل کامرانی اس وقت تک نہیں ہو سکتی۔ اور فلسفہ فعالیت کی یہی عظیم حکمت ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ اصلاح خلق کیلئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے کھڑے ہوتے ہیں چونکہ اللہ تعالےٰ نے ان میں انتہائی فعالیت کا جوہر رکھا ہوتا ہے۔ اس لئے لوگ ہمیشہ انہیں دیوانہ اور مجنوں کا نام دیتے ہیں۔ وقال الظالمون ان تتبعون الا رجلا مسحورا

(الفرقان - ۸)

خیر بات تو یہ ہے کہ الفضل ۵ ستمبر ۱۹۵۶ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے کچھ اقتباسات شائع ہوئے تھے ان میں سے دو اقتباسات پھر یہاں نقل کئے جاتے ہیں:۔

"ہماری جماعت کو خدا تعالےٰ نے کہا ہے کہ اسلام کی عزت قائم کرنا تمہارا کام ہے۔ خدا تعالےٰ نے کہا ہے۔ کہ قرآن مجید کی عزت قائم کرنا تمہارا کام ہے۔ محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عزت قائم کرنا تمہارا کام ہے۔ یہ اتنا عظیم الشان کام ہے کہ اس کیلئے ہماری محنتیں اور ہماری کوششیں پاگلانہ ہونی چاہئیں۔ اگر ہم اپنی طرف سے تمام طاقت صرف کر دیں گے۔ تو باقی کمی خدا تعالےٰ اپنے فضل سے پوری کر دے گا۔

پس میں اپنی جماعت کو توجہ دلاتا ہوں کہ اس کام کی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے کوشش کریں ہمیں اپنی ساری باتوں کو بھول کر اسلام اور قرآن مجید کی حکومت کے قیام کے لئے اپنی ساری طاقت صرف کر دینی چاہیئے۔ اور ایسا زور لگانا چاہیئے۔ کہ دنیا صرف ہمارے دعوئی کی وجہ سے ہمیں پاگل نہ کہے بلکہ کام کی وجہ سے بھی پاگل کہے۔ ہماری کامیابی میں اتنی ہی دیر ہے کہ جس طرح لوگ ہمارے دعوےٰ کی وجہ سے ہمیں پاگل کہتے ہیں اسی طرح ہمارے کام کی وجہ سے بھی ہمیں پاگل کہنے لگیں۔ اگر ایسا ہو جائے اور ہم پاگلوں کیطرح اشاعت و تقویت اسلام کے لئے کام کرنے لگیں۔ تو ہماری کامیابی میں کوئی شک نہیں رہ جاتے گا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ اور اس کے فرشتے اس وقت کے انتظار میں کھڑے ہیں۔ جب وہ وقت آ گیا۔ تو وہ ہماری مدد کیلئے کود پڑیں گے۔ اور جب وہ ہمارے ساتھ مل گئے تو اسلام کی کشتی کا پار لگانا ایک مجنونانہ دعویٰ نہیں بلکہ ایک سہل ترین کام ہو جائے گا۔

(الفضل ۵ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

"انبیاء کے زمانہ میں ان پر ایمان لانے والے لوگ ہمیشہ مجنوں کہلاتے رہے ہیں۔ اور وہ طریق یہ ہے کہ وہ ایسی محنت کرتے ہیں۔ جو محنت عام طور پر عقلمند انسان نہیں کیا کرتا"

(خطبہ الفضل ۱۱ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

اب ایک معمولی عقل کا انسان تو ان سے یہی سمجھیگا۔ کہ حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالےٰ نے وہی بات کہی ہے جو اسلامی دنیا کا یکتائے زمانہ فلسفی بوعلی سینا اور مفکر مشرق علامہ اقبال مرحوم نے کہی ہے۔ مگر اس رنگا رنگ دنیا میں مودودی صاحب اور آپ کے بزرجمہر بھی بستے ہیں۔ پہلے کہا کرتے تھے۔ کہ "بگڑا شاعر مرثیہ گو" اب اس میں یہ گرہ لگائی گئی ہے کہ "بگڑا ادیب مودودی جماعت"۔ آپ جب دیکھیں کہ فلاں ادیب بگڑنے لگا تو آپ کو بلا استثناء یہ نتیجہ نکال لینا چاہیئے کہ وہ جماعت اسلامی کے ہمدردوں میں یا متفقین میں شامل ہو گیا ہے۔ اور اگر بالکل ہی بگڑ چکا ہو تو سمجھ لو کہ ارکان میں شامل ہو چکا ہے

خیر اسی قسم کے ایک بگڑے ہوئے ادیب "مدیر ایشیا" نے فعالیت کے اس عظیم اصول کا بھی مضحکہ اڑایا ہے۔ اور اپنی اشاعت مورخہ ۲۵/۲۶ ستمبر ۱۹۵۶ء میں سیر و سفر کے زیر عنوان ایک لمبا چوڑا تمسخر پارہ شائع کیا ہے اور ذرا بھی نہیں شرمایا حالانکہ کوئی غیر مودودی ہوتا تو حرف حرف پر شرم کے مارے پانی ہو ہو جاتا نمونہ کے طور پر اس کا آخری حصہ یہاں نقل کیا جاتا ہے:۔

"اسلام عقل و حکمت کا دین ہے وہ آدمی میں سُوجھ بُوجھ پیدا کرتا ہے۔ نفس و آفاق کی نشانیوں پر غور و خوض کرنا سکھاتا ہے۔ دعوت کے کام کے لئے حکمت و موعظت کے اصول بتاتا ہے۔ سیاسی نظام چلانے کے لئے مشورہ کو لازم ٹھہراتا ہے اور وہ "صمٌ بکمٌ" ہو کر پڑے رہنے والوں کو ناپسند کرتا ہے۔ لیکن قادیانی دعوت یہ ہے کہ پاگل بنو۔ ورنہ تم پر سیلاب، زلزلے اور تباہیاں آتی رہیں گی۔ اس دعوت سے تنگ آ کر ملت اسلامیہ نے ان کو اپنے آپ سے الگ کر دیا ہے۔ جیسے پاگلوں کو معاشرہ سے الگ کرکے پاگل خانے میں رکھا جاتا ہے اس مقصد کے لئے ہندوستان میں قادیان اور پاکستان میں ربوہ مخصوص ہیں۔ کہ وہاں یہ حضرات زبانی و عملی ہر لحاظ سے پاگلانہ مراتب طے کرتے رہیں"

دیکھا کیا حکمت کے موتی پروئے ہیں۔ حکیم بوعلی سینا اور علامہ اقبال کو بھی پسینہ آ گیا ہوگا۔ صائب کو مدرسہ میں اپنے اشعار کی گت بنتے دیکھ کر کہنا پڑا تھا کہ "شعر مرا بمدرسہ کہ برد"۔ میرے اشعار مدرسہ میں کون لے گیا۔

ربوہ میں سفیر انڈونیشیا الحاج ڈاکٹر رشیدی کا شاندار استقبال

مرکزی دفاتر کا معائنہ، استقبالیہ تقریب میں شرکت اور دیگر مصروفیات

۲۱ ستمبر کو ½۶ بجے شام جمہوریہ انڈونیشیا کے سفیر متعینہ پاکستان الحاج جناب ڈاکٹر محمد رشیدی صاحب اپنی بیگم اور بچوں کے ہمراہ لاہور سے بذریعہ کار ربوہ تشریف لائے۔ مکرم چوہدری اسد اللہ خان صاحب بیرسٹر اور لاہور کی جماعت کے چند دوسرے اراکین اور مکرم مولوی ابو بکر ایوب صاحب آپ کے ساتھ تھے۔ سفیر انڈونیشیا موصوف ۱۹ ستمبر کو کراچی سے بذریعہ ٹرین لاہور پہنچے تھے۔ جہاں سے آپ اپنے طے شدہ پروگرام کے ماتحت جماعت احمدیہ کے مرکز کو دیکھنے کے لئے تشریف لائے۔ ½۶ بجے سے پہلے وکالت تبشیر کے اعلان کے مطابق اہلیانِ ربوہ کثیر تعداد میں اڈہ پر موجود تھے۔ اور جن میں سلسلہ کے بزرگ ممتاز کارکنان اور ربوہ کے دوسرے باشندے تھے۔ پختہ سڑک سے ربوہ میں داخل ہوتے ہی ایک نہایت شاندار آراستہ محراب تھی۔ جس پر سنہری حروف میں اھلاً وسھلاً و مرحباً لکھا ہوا تھا۔ اسی طرح لجنہ اماء اللہ کے ہال اور صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی کوٹھی کے پاس بھی ایسی ہی شاندار محرابیں بنی ہوئی تھیں۔ سڑک کے دونوں طرف انڈونیشیا اور پاکستان کی مملکتوں کے جھنڈے تھوڑے تھوڑے فاصلہ پر گاڑے ہوئے تھے۔ سڑک پر دونوں طرف اہالیان ربوہ اپنی محلہ وار تنظیم کے ماتحت اپنے اپنے صدر اور عہدہ داران کی نگرانی میں نہایت وقار اور سکون سے کھڑے تھے۔ اس کے لئے قبل از وقت جگہیں مخصوص کر دی گئی تھیں۔ اپنے معزز مہمان کے استقبال کے لئے یہ تمام احباب پختہ سڑک سے لے کر آپ کی قیام گاہ کوٹھی مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب تک ہاتھوں میں انڈونیشیا اور پاکستان کے جھنڈے لئے ایستادہ تھے۔ جونہی سفیر محترم کار سے اترے اھلاً وسھلاً و مرحباً انڈونیشیا زندہ باد اور پاکستان زندہ باد کے نعروں سے فضا گونج اٹھی۔ سفیر محترم کار سے اترے تو وکالت تبشیر کی طرف سے مکرم بشارت احمد صاحب بشیر نائب وکیل التبشیر اور مکرم سید شاہ محمد صاحب رئیس التبلیغ انڈونیشیا نے ان کا خیر مقدم کرتے ہوئے انہیں زری کا ہار پہنایا۔ اور پھر جماعت کے چیدہ بزرگوں اور کارکنوں کا جو اس وقت وہاں موجود تھے۔ فرداً فرداً آپ سے تعارف کرایا۔ اس کے بعد سفیر محترم راستہ بھر اہالیان ربوہ کے نعروں اور السلام علیکم کی محبت آمیز صداؤں کا جواب دیتے ہوئے پیدل اپنی قیام گاہ تک تشریف لے گئے۔ جس وقت وہ اپنی قیام گاہ میں داخل ہو رہے تھے تو باہر سینکڑوں افراد کا ہجوم اسلام زندہ باد۔ انڈونیشیا اور سفیر انڈونیشیا زندہ باد اور پاکستان زندہ باد کے نعرے سا رہا تھا۔ آپ کے ساتھ آپ کی بیگم صاحبہ محترمہ اور آپ کا ایک صاحبزادہ اور ایک چھوٹی صاحبزادی بھی تھیں۔ جواڈہ سے کار میں ہی اپنی قیام گاہ تک گئیں جہاں لجنہ اماء اللہ کی بعض ممتاز کارکنوں نے ان کا استقبال کیا۔

مرکزی دفاتر کا معائنہ

۲۲ ستمبر کو صبح ½۸ بجے سفیر محترم جماعت احمدیہ کے مرکزی دفاتر دیکھنے تشریف لے گئے۔ مکرم و محترم مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر آپ کے ساتھ تھے۔ صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر ناظر اعلیٰ اول مکرم مرزا عزیز احمد صاحب اور ناظر اعلیٰ ثانی مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر نے اپنی راہ نمائی میں دکھائے اور سفیر محترم کی خدمت میں ہر دفتر اور شعبہ کے متعلق ضروری تفصیلات بہم پہنچائیں۔ سفیر محترم جماعت احمدیہ کے مرکزی دفاتر کو دیکھ کر از حد مسرور ہوئے۔ آپ نے بعض شعبوں کے متعلق خود بھی دریافت فرمایا چنانچہ ان کو معلومات بہم پہنچائی گئیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے دفاتر کے بعد آپ تحریک جدید کے دفاتر میں تشریف لے گئے۔ اور بیرونی تبلیغ کے مختلف شعبوں میں خاص دلچسپی کا اظہار فرمایا۔

اہالیانِ ربوہ کی طرف سے استقبالیہ

۹ بجے صبح اہالیان ربوہ نے پروگرام کے تحت لجنہ اماء اللہ کے ہال میں اپنے معزز مہمان کی خدمت میں تہنیت نامہ پیش کرنے کی غرض سے مجلس استقبالیہ منعقد کی۔ احباب جوق در جوق اس میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ جو اس امر کا آئینہ دار تھا۔ کہ ربوہ کے رہنے والوں کو ایک اسلامی مملکت کے معزز سفیر کی تشریف آوری سے کس قدر خوشی اور مسرت ہے۔ لجنہ اماء اللہ کے ہال کے اندر کوئی چار سو سے زائد کرسیوں کا انتظام تھا جس کے لئے ربوہ کے چیدہ شہریوں اور بیرونجات کے معزز احباب کے لئے باقاعدہ دعوت نامے جاری کئے گئے تھے۔ کرسیوں کے علاوہ ہال کے باہر کی طرف باقی جگہ کے لئے کوئی پابندی نہیں تھی اور ہر شخص وہاں پہنچ کر اپنے معزز مہمان کے استقبال میں شریک ہو سکتا تھا۔ ہال کے اندر سٹیج اور دوسرا انتظام نظارت

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

قرآن کریم کے چند ایمان افروز حقائق

مشکلِ قرآں نہ از ابنائے دنیا حل شود
ذوقِ آں مے داند آں مستے کہ نوشد آں شراب

(۱) ایک گاؤں میں سو گھر تھے اور صرف ایک گھر میں چراغ جلتا تھا۔ تب جب لوگوں کو معلوم ہوا۔ تو وہ اپنے اپنے چراغ لے کر آئے۔ اور سب نے اس چراغ سے اپنے چراغ روشن کئے اسی طرح ایک روشنی سے کثرت ہو سکتی ہے۔ اسی طرف اللہ تعالےٰ اشارہ کر کے فرماتا ہے۔ وداعیاً الی اللّٰہ وسراجاً منیرا۔

(۲) انسان تو اپنی جان کا بھی مالک نہیں ہوتا۔ چہ جائیکہ وہ دولت کا مالک ہو۔ ایک چمچہ شربت کا مزہ نہیں پا سکتا۔ اگرچہ کئی بار اس میں پڑتا ہے۔ شیرینی ہاتھوں کے ذریعہ سے منہ تک پہونچتی ہے۔ لیکن ہاتھ شیرینی کا مزہ نہیں پا سکتے۔ اسی طرح جس کو خدا نے حواس نہیں دیئے۔ وہ ذریعہ بن کر بھی کچھ فائدہ نہیں اٹھاتا۔ اللّٰہ اعلم حیث یجعل رسالتہ صمّ بکمٌ عمیٌ فھم لا یرجعون

(یادداشتیں براہین احمدیہ حصہ پنجم)

امور عامہ کی نگرانی میں تھا۔ جسے نظارت کے کارکنوں نے نہایت خوش سلیقگی سے سرانجام دیا۔ ۹ بج کر ابھی چند ہی منٹ ہوئے تھے کہ ہال کے عقبی دروازہ سے مکرم مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کی معیت میں سفیر محترم سٹیج پر تشریف لائے۔ جہاں ان کی خدمت میں لوکل جنرل پریذیڈنٹ جناب مولوی محمد صدیق صاحب نے اہالیان ربوہ کی طرف سے ایڈریس پڑھا۔ اور پھر ایک نہایت خوبصورت نقرئی کشتی میں سفیر محترم کی خدمت میں پیش کیا اس تقریب کی صدارت مکرم و محترم مرزا عبدالحق صاحب پراونشل امیر نے فرمائی۔ ایڈریس پیش کرنے سے قبل شام سے آئے ہوئے احمدی نوجوان مکرم سید سلیم الجابی صاحب نے نہایت خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کی۔ اور آپ کے بعد مکرم حافظ عزیز الرحمٰن صاحب منگلا نے عربی زبان میں لکھا ہوا خیر مقدمی قصیدہ پیش کیا۔ اہالیان ربوہ کی طرف سے جو ایڈریس پیش کیا گیا اس کے الفاظ حسب ذیل ہیں:۔

ایڈریس بخدمت عالی جناب فضیلت مآب الحاج محمد رشیدی صاحب سفیر انڈونیشیا متعینہ پاکستان

بتقریب ورود ربوہ بتاریخ ۲۲ ستمبر ۵۷ء

منجانب اہالیانِ ربوہ

"فضیلت مآب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جماعت احمدیہ کے مرکز ربوہ میں آپ کی تشریف آوری کے موقعہ پر ہم اہالیانِ ربوہ نہایت خلوص و محبت اور خوشی کے ساتھ آپ کی خدمت میں ہدیہ مبارکباد پیش کرتے ہوئے آپ کا دلی خیر مقدم کرتے ہیں۔

جناب عالی! ہمارے لئے یہ امر نہایت مسرت کا باعث ہے کہ آپ کی ذات گرامی ہمارے درمیان ایک ایسی تقریب میں رونق افروز ہے جو انڈونیشیاء اور پاکستان جیسی دو عظیم الشان اور باوقار اسلامی مملکتوں کے باشندوں کے درمیان محبت اور دوستی کا بہت بڑا نشان اور اس کے آئندہ قیام اور مضبوطی کا ایک کامیاب ذریعہ ہے۔

جناب والا! آپ کی خدمت میں یہ عرض کردینا یقیناً مناسب ہوگا کہ آپ کی تشریف آوری ہمارے لئے انڈونیشیا جیسی مضبوط اور امن پسند سلطنت اور اس کے عوام کے لئے محبت کے ان جذبات کو اور زیادہ بڑھانے کا موجب ہوگی جو ہمارے دلوں میں پہلے سے موجود ہیں۔ جناب والا کو علم ہوگا کہ ربوہ جماعت احمدیہ کا مرکز ہے جسے ہم جماعت احمدیہ کے افراد نے قیام پاکستان کے بعد اپنے مقدس امام کی نگرانی میں دھاکا رانہ بنیادوں پر اپنی ہمت اور کوشش سے تعمیر کیا ہے اور اب نو سال کے اندر اندر اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم ہر قسم کی روحانی۔ دینی۔ علمی اور سماجی سہولتوں سے متمتع ہو رہے ہیں۔ اس وقت ہمارے درمیان ہمارے وہ بھائی بھی ہیں جو انڈونیشیاء کے علاوہ دوسرے ممالک مثلاً چین۔ سیلون۔ بھارت افغانستان۔ مشرقی و مغربی افریقہ۔ سعودی عربیہ۔ شام۔ عراق۔ ترکی۔ فلسطین۔ ڈچ گی آنا۔ ٹرینی ڈاڈ۔ امریکہ۔ جرمنی اور یورپ کے کئی دوسرے علاقوں کے رہنے والے ہیں اور اب ہمارا حصہ اور جزو ہیں۔ انڈونیشیا سے ہمارے بیسیوں بھائی پہلے ہمارے مرکز قادیان میں اور اب ربوہ میں تعلیم دین کی غرض سے آئے اور ہمارے درمیان رہتے رہے ہیں اور اب بھی موجود ہیں۔ اسی طرح درجنوں افراد یہاں سے انڈونیشیاء گئے اور ابھی تک وہاں قیام پذیر ہیں۔ اسلام کے گہرے مضبوط اور مقدس رشتہ کے علاوہ آپس کے یہ ذاتی تعلقات یقیناً ایک ایسی کڑی ہے جو ہمیں ہمیشہ محبت اور اخوت کے انتہائی قیمتی اور قابل قدر رشتہ میں باندھے رکھے گی۔

ہم ایک بار پھر آنجناب کا دلی خیر مقدم کرتے ہوئے آپ کے قابل تعظیم ملک، آپ کے قابل احترام عوام اور آپ کی قابل عزت شخصیت کے لئے دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیشہ آپ سب کا حافظ و ناصر ہو اور آپ کا قدم ہمیشہ ترقی اور بہبود کی طرف اٹھتا رہے اور ہم سب کو یہ توفیق ملتی رہے کہ ہم اپنے اپنے دائرہ کار میں اسلام کی اشاعت دنیا میں امن کے قیام۔ بنی نوع انسان کی بہتری اور فلاح کے لئے متحد اور مجتمع ہو کر کام کرتے رہیں۔ آمین۔ اللّٰھم آمین۔

ہم ہیں آپ کے دلی خیر خواہ اہالیان ربوہ

سفیر محترم نے اس کے جواب میں نہایت موزوں اور برموقع تقریر فرمائی۔ جس میں آپ نے جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات کا خاص طور پر اعتراف کیا۔ اور پاکستان اور انڈونیشیا کے باشندوں کے درمیان دوستی۔ یگانگت اور محبت پر زور دیا۔ (باقی)

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے سالانہ اجتماع پر

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ اور دیگر بزرگان سلسلہ کے پیغامات

پیغام حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے حضرت اقدس امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں اجتماع کے موقع پر پیغام کی درخواست کی تھی۔ اس کے جواب میں حضور کے پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے بذریعہ تار مطلع فرمایا کہ

حضور نے فرمایا ہے کہ "میں آپ کے اجتماع کی کامیابی کیلئے دعا کرتا ہوں"

پیغام حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی

مورخہ ۲۰-۹-۵۷ ... آپ نے مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے سالانہ اجتماع کیلئے میرا پیغام مانگا ہے۔ اس وقت میرے خیال میں اس سے بہتر کوئی پیغام نہیں ہے جو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس شعر میں بیان ہوا ہے کہ:۔

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا

بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا

یعنی اے احمدیت کے نوجوانو! کوشش کرو اور اپنی انتہائی جدوجہد سے کام لو تاکہ دین اسلام میں یہ قوت پیدا ہو جائے اور (حضرت) محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے روضۂ ملت میں نئے سرے سے بہار اور رونق کا دور آجائے۔

پس میرے خیال میں خدام الاحمدیہ کے اجتماع کے لئے اس وقت اس سے بہتر اور کوئی پیغام نہیں۔ احمدیت کے نوجوان دین کے چڑھتے ہوئے ستارے ہیں۔ جن کے ہاتھ میں آئندہ چل کر احمدیت کی ذمہ داریاں آنے والی ہیں۔ اگر وہ اپنی ذمہ داریوں کو پہچانیں اور جدوجہد سے کام لیں تو اسلام میں شان و شوکت کا دوسرا دور جلد تر آسکتا ہے۔ بلکہ اس کا آنا مقدر ہے۔ بشرطیکہ ہماری کوششوں میں کسی قسم کی کوتاہی نہ ہو۔ کیونکہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام دوسری جگہ فرماتے ہیں

بقضاءِ آسمانست ایں بہرحالت شود پیدا

اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور آپ کے اندر جہاد اکبر کی وہ روح پھونکے جو ہمیشہ کامیابی و کامرانی کی ٹھنڈی ہوائیں لے کر آتی ہے۔ ہمارے آقا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے جہاں تلوار کے جہاد کو جہاد اصغر قرار دیا ہے وہاں نفس اور تبلیغ کے جہاد کو جہاد اکبر کے نام سے پکارا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو اور اپنے فضل و رحمت کے ساتھ ... والسلام

مرزا بشیر احمد ربوہ

پیغام محترم صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب نائب صدر اول مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

"مجھے افسوس ہے کہ سیلاب کے باعث ہم یہاں سے آپ کے اجتماع پر کوئی نمائندہ نہیں بھیج سکتے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اجتماع کی برکات سے آپ کو نوازے۔ خدام میں اسلام اور انسانیت کی خدمت کرنے کی وہ روح اور جذبہ پیدا کرے جو اس کی رضا کا موجب ہو۔

خاکسار مرزا منور احمد

نائب صدر اول مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ

ولادت۔ مورخہ ۱۸ ستمبر کو مکرم سید عبدالباسط صاحب نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ لمبی عمر دے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔

5

93

قادیان میں جلسہ سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم

(از مکرم سیکرٹری صاحب تبلیغ مقامی قادیان)

قادیان ۱۵ ستمبر:- آج ٹھیک آٹھ بجے صبح مسجد اقصےٰ قادیان میں زیر صدارت محترم مولوی عبد الرحمٰن صاحب فاضل امیر جماعت احمدیہ قادیان جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم منعقد ہوا۔ جلسہ کی کاروائی چار گھنٹہ تک برابر جاری رہی جلسہ کے آغاز سے اختتام تک عشاق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا مجمع ہمہ تن گوش ہو کر جلسہ کی تمام تقاریر کو سنتا رہا۔ ابتدائی تلاوت قرآن کریم اور نعت رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے بعد محترم صدر جلسہ نے اپنی افتتاحی تقریر میں فرمایا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا اسوہ انسانی زندگی کے ہر پہلو پر محیط ہے۔ آپ کی حیاتِ طیبہ ہر پہلو میں جامع اور مانع اکمل نمونہ رکھتی ہے۔ آج کے جلسہ میں سیرت طیبہ کے ذکر میں اسی اسوہ حسنہ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی جائے گی۔

بعثت نبوی کی غرض

سب سے پہلے مکرم مولوی محمد ابراہیم صاحب فاضل قادیانی نے بعثتِ نبوی کی غرض پر تقریر کرتے ہوئے فرمایا ، نسل انسانی میں اخوت ، محبت خدا پرستی کا بیج بونے ۔ اُس کی ہستی پر حق الیقین دلانے ۔ انسان کو خدا نما انسان بنانے ۔ بندوں کا خدا تعالےٰ سے تعلق پیدا کرنے کی خاطر اللہ تعالےٰ نے آنحضرت صلعم کو مبعوث فرمایا ۔ اور پھر آپ کو اپنے اس مشن میں حیرت انگیز ترقی اور کامیابی حاصل ہوئی ۔

آنحضرت صلعم کی قوت قدسیہ

مکرم مولوی محمد حفیظ صاحب فاضل نے "آنحضرت صلعم کی قوتِ قدسیہ" کے عنوان پر تقریر کی ۔ آپ نے سورۂ نور رکوع ۵ کی ابتدائی آیات تلاوت کرتے ہوئے بتایا کہ اللہ تعالےٰ نے آپ کو نور قرار دیا ہے ۔ جس کے پر تو سے ساری دنیا منور ہو سکتی ہے ۔ چنانچہ عرب کے لاکھوں وحشی آپ کی پاک صحبت اور قوتِ قدسیہ سے ہی نہ صرف انسان بلکہ با خدا انسان بنے اور رضی اللہ عنہ کے لقب سے ملقب ہوئے ۔ اور یہ اتنا بڑا معجزہ ہے ۔ کہ صرف اسی ایک ہی مثال سے تمام حقیقت آشکار ہو جاتی ہے۔

مکرم مولوی عبد اللطیف صاحب گیانی نے پنجابی زبان میں

آنحضرت صلعم کا سلوک غلاموں اور یتیموں سے

کے عنوان پر تقریر کرتے ہوئے کہا ۔ کہ رسم غلامی کی لعنت دور کرنے کی آنحضرت صلعم نے کس قدر کوشش کی یہ اظہر من الشمس ہے ۔ آپ نے بتایا کہ اسلام نے نجات کا کتنا آسان طریق بتایا کہ غلام کو آزاد کرنے سے خدا تعالےٰ اُسے حیاتِ جاودانی عطا کرے گا ۔ یتامیٰ بیوگان اور غلاموں کے ساتھ آپ نے جو حسنِ سلوک کئے ۔ اُن کا اعتراف اپنوں نے بھی کیا اور غیروں نے بھی ۔

چوتھی تقریر مکرم مولوی عمر علی صاحب مدرس مدرسہ احمدیہ کی "آنحضرت صلعم کا عزیزوں اور دشمنوں سے سلوک" کے موضوع پر ہوئی ۔ آپ نے مختلف مثالوں اور واقعات کو پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ نے اپنے دشمنوں سے بھی وہ سلوک کیا ۔ جس کا نمونہ تاریخ میں نہیں ملتا

پانچویں تقریر چوہدری سعید احمد صاحب بی ۔ اے نے بعنوان "آپ کا سلوک اپنے اہل بیت سے" کی ۔ آپ نے بتایا کہ رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حکم دیا ۔ خیرکم ، خیرکم لاھلہ وانا خیرکم لاھلی ۔!

آپ کا اپنے اہلبیت کے ساتھ جو اعلیٰ سلوک تھا ۔ اُس کی آپ نے کئی مثالیں دیں ۔

چھٹی تقریر محترم ملک صلاح الدین صاحب ایم ۔ اے نے کی جو

"رسُول کریم اور امن عالم"

کے عنوان پر تھی ۔ آپ نے بتایا کہ اگر دنیا تباہی و بربادی سے بچنا چاہتی ہے ۔ اور حقیقی امن و شانتی کی خواہاں ہے

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کے دوسرے سالانہ اجتماع کی رُوداد

(مکرم امیر صاحب کراچی اور قائد مجلس کی نصیحت ادیں)

امیر صاحب محترم نے تقریر کرتے ہوئے حضرت مولوی شیر علی صاحب مرحوم کی مثال دی ۔ کہ ان کو کس طرح حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز سے والہانہ عشق تھا ایک دفعہ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی قادیان سے باہر تشریف لے گئے ہوئے تھے ۔ اور حضرت مولوی شیر علی صاحب امارت کے فرائض سرانجام دے رہے تھے ۔ جمعہ کے روز آپ نے خطبہ دعا کے متعلق دیا ۔ آپ نے اپنے خطبہ میں فرمایا ۔ کہ "ہاتھی کے پاؤں میں سب کا پاؤں" اس لئے تمام دوستوں کو چاہیئے ۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے لئے ہمیشہ دعا کرتے رہیں اللہ تعالےٰ ان کی بدولت تمام تکالیف دور فرمائے گا ۔ اگر وہ وجود سلامت ہے ۔ تو ہم بھی سلامت ہیں ۔ امیر صاحب محترم نے فرمایا کہ یہ واقعہ ہے ۔ کہ ہماری سلامتی کا انحصار حضرتِ اقدس کی سلامتی پر ہے ۔ حضور ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اگر زندہ ہیں ۔ تو ہم بھی زندہ ہیں ۔ اللہ تعالےٰ حضور اقدس کو لمبی کام کرنیوالی عمر عطا فرمائے ۔ اور حضور کا سایہ ہمارے سروں پر دیر تک قائم رکھے ۔ اور ہمیں حضور کے ارشادات پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے ۔ (آمین)

امیر صاحب محترم کے خطاب کے بعد مکرم چوہدری عبد المجید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ کراچی نے خدام کو خطاب فرمایا ۔ آپ نے فرمایا کہ آپ کی کامیابی کا راز صرف اور صرف اسی میں ہے ۔ کہ آپ خلافت کے ساتھ وابستگی اور تعلق رکھیں ۔ جو شخص خلافت سے منقطع ہو جاتا ہے ۔ وہ اس شاخ کی مانند ہے جو درخت سے کاٹ لی جاتی ہے ۔ خلافت کا وجود ایک درخت ہے ۔ جب تک شاخ درخت کے ساتھ رہتی ہے ۔ سرسبز و شاداب رہتی ہے ۔ اور اگر وہ کاٹ لی جائے ۔ تو وہ مرجھا جاتی ہے ۔

قائد صاحب نے اپنے خطاب کو جاری رکھتے ہوئے فرمایا ۔ کہ اس اجتماع کے انتظامی امور میں مالی امداد کے سلسلہ میں میں جماعت احمدیہ کراچی اور خصوصاً امیر صاحب محترم اور نائب امیر صاحب محترم کا بے حد شکر گذار ہوں ۔ کیونکہ انہوں نے ہمارے بوجھ کو کافی حد تک اپنے کندھوں پر لیا ۔ نیز جماعت احمدیہ کراچی کے ان اصحاب کا بھی میں شکر گذار ہوں ۔ جنہوں نے بھی عطیہ جات دیکر یا دیگر ذرائع سے ہماری مدد کی ۔ اسی طرح وہ تمام خدام بھی شکریہ کے مستحق ہیں ۔ جنہوں نے سرگرمی سے اپنے فرائض کو سرانجام دیا ۔

اس کے بعد محترم امیر صاحب نے اختتامی دُعا کروائی ۔ اور دعا کے بعد اجتماع کا پروگرام ختم ہوا ۔ اس اثنا میں کراچی ٹرانسپورٹ سنڈیکیٹ کی چھ عدد بسیں مقام اجتماع پر پہنچ چکی تھیں ۔ (مجلس خدام الاحمدیہ کراچی ٹرانسپورٹ سنڈیکیٹ کراچی کی انتظامیہ اور خصوصاً اس کے ڈسٹرکٹ مینیجر صاحب کی بہت ممنون ہے ۔ جنہوں نے ٹرانسپورٹ کے سلسلہ میں ہماری مدد فرمائی) دُعا کے بعد ایک نظام کے ماتحت خیمے وغیرہ اتارے گئے ۔ اور سامان اکٹھا کیا گیا ۔ تقریباً رات کے نو بجے تمام خدام مقام اجتماع سے بسوں میں احمدیہ ہال کی طرف روانہ ہوئے ۔ اور قریباً ایک گھنٹے کے بعد بسیں احمدیہ ہال کے پاس پہنچ گئیں ۔ اور وہاں سے خدام اپنے اپنے گھروں کو تشریف لے گئے ۔

اس طرح اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے نہایت کامیابی کے ساتھ ہمارا دوسرا سالانہ اجتماع اختتام پذیر ہوا ۔

(محمد رفیق چغتائی ناظم نشر و اشاعت مجلس خدام الاحمدیہ کراچی)

ص۳:- تو اُسے حضور کا اسوہ حسنہ ہی اپنانے سے سب کچھ حاصل ہو سکیگا ۔

آپ نے بتایا کہ اگر دنیا اسلام کے یہ تین اصول اپنائے تو وہ قیام امن میں کامیاب ہو جائیگی

(۱) غیر اقوام سے رواداری کا سلوک ۔

(۲) کسی کو بُرا اور ادنیٰ نہ سمجھنا ۔

(۳) دوسروں کی ترقی و بلندی کی کوشش کرنا اور یہی اصول ہیں ۔ جن کے ذریعہ امن کا راستہ نکل سکتا ہے

(باقی)

دُعائے مغفرت

مکرم محمد اسمٰعیل صاحب پہلوان سکنہ دہلی دروازہ لاہور ربوہ میں مورخہ ۸/۹/۵۷ کو وفات پا گئے ہیں ۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم موصی تھے اسلئے ان کو بہشتی مقبرہ میں دفن کیا گیا ۔ احباب سے انکی بلندی درجات کیلئے دُعا کی درخواست ہے ۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر کا داخلہ

جامعہ نصرت ربوہ میں تھرڈ ایئر (آرٹس) کا داخلہ شروع ہے۔ جو دس دن تک رہیگا۔ انٹرویو ۲۸ ستمبر بوقت صبح ۹ بجے ہوگا۔

جامعہ نصرت احباب کا اپنا کالج ہے۔ یہاں بچیوں کو خالص اسلامی ماحول میں مغربی تعلیم کے علاوہ دینی تعلیم بھی دی جاتی ہے ——— دینیات اور عربی لازمی مضامین ہیں۔ سیدہ ام متین صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کالج کی ڈائریکٹرس اور نگران ہیں۔ دوران سال میں سٹاف لیڈی لیکچررز میں معتدبہ اضافہ ہوا ہے۔ اگرچہ حالات کی مجبوری سے سارا سٹاف مستورات پر مشتمل نہیں ہے۔

پھر بھی محترمہ ڈائریکٹرس صاحبہ اور پرنسپل کو ملا کر آٹھ لیڈی لیکچررز ہیں۔ پردہ کا نہایت اعلےٰ انتظام ہے۔ کھیلوں کے لئے وسیع گراؤنڈز ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے کالج کے نتائج ہمیشہ شاندار رہے ہیں۔ امسال بھی جامعہ نصرت کا بی اے کا نتیجہ بفضل تعالےٰ ۷۰ فیصدی تھا۔

جامعہ نصرت ہوسٹل کالج کے کمپاؤنڈ میں واقع ہے بورڈرز کی صحت و تربیت کی طرف خاص توجہ دی جاتی ہے۔ اس کے باوجود خرچ یونیورسٹی کے تمام کالجوں کی نسبت کم ہے۔ رول دوم کی قبل شدہ طالبات کا بھی داخلہ انہی دنوں میں لیا جائے گا۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

محکمہ پاکستان ملٹری اکاؤنٹس میں کلرکوں کی بھرتی

اپر ڈویژن کلرکوں کا امتحان نومبر ۵۷ء میں راولپنڈی۔ لاہور۔ کراچی۔ ڈھاکہ پشاور کوئٹہ میں ہوگا۔

مضامین: (۱) انگریزی دیپراز ید خطوط نویسی) (۲) حساب

ابتدائی تنخواہ: ۱۰۹/۰ اگریڈ ۸۵-۷-۱۱۵-۱۵/۲-۱۲۵-۱۰-۲۲۵۔ الاؤنس علاوہ

شرائط: پاکستانی گریجوایٹ۔ عمر ۱/۱۱/۵۷ کو ۱۸ تا ۲۸

درخواست بحوالہ رجسٹریشن نمبر دفتر روزگار ۱۵/۱۰/۵۷ تک بنام یکے از مندرجہ ذیل۔

1. The C.C.M.A, Rawalpindi
2. The C.M.A., Karachi
3. The F.C.M.A, Lahore cantt
4. The C.M.A, E.P., Dacca.
5. The D.C.M.A (WORKS) Quetta

پ۔ ٹ ۲۰/۹/۵۷ (ناظر تعلیم ربوہ)

آپ کا ایمان مطالبہ کرتا ہے

"مومن کا قدم پیچھے نہیں پڑتا۔ وہ جتنی قربانی کرتا ہے۔ اتنا ہی اخلاص میں آگے بڑھ جاتا ہے۔ ہر وہ شخص جس نے تحریک جدید میں حصہ لیا ہے۔ اس کا ایمان اس سے مطالبہ کرتا ہے۔ کہ وہ اپنا وعدہ زیادہ عمدگی سے ادا کرے اور وعدے کو جلد سے جلد پورا کرے"

آپ کے ایمان و اخلاص سے مطالبہ ہے کہ سال رواں کا آخری وقت گذر رہا ہے آپ نے اپنا وعدہ اگر پورا نہیں کیا۔ تو جلد تر توجہ کرکے پورا کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

---

(۱) داخلہ گورنمنٹ کمرشل انسٹی ٹیوٹ بہاولپور

سیلاب کی وجہ سے اب داخلہ کی آخری تاریخ ۱۵/۱۰/۵۷ مقرر ہوئی ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۲۱/۹/۵۷)

(۲) امتحان محکمہ ڈاک و تار

امتحان برائے بھرتی انجینئرنگ سپروائیزرس ریپیٹر سٹیشن اسسٹنٹس اور ٹیلیفون اور ریپیٹرس بجائے ۲۳/۹/۵۷ اب ۸/۱۰/۵۷ کو ہونا قرار پایا ہے۔

(پاکستان ٹائمز ۲۱/۹/۵۷) (ناظر تعلیم۔ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) گذشتہ چار ماہ سے پاؤں کی دونوں ایڑیوں میں درد کی وجہ سے سخت تکلیف رہتی ہے۔ نیز میری بیوی بوجہ پیچش اور بخار بیمار ہے۔ احباب ہم دونوں کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد سعید پنشنر دارالرحمت غربی۔ ربوہ

(۲) میرے بھائی ملک عبدالرحمٰن صاحب کی اہلیہ جو کافی عرصہ سے بیمار ہے ابھی تک بدستور بیمار ہے۔ تمام احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ محمد شفیع نوشہروی دارالرحمت وسطی۔ ربوہ

(۳) خاکسار کا چھوٹا بھائی عزیزم محمد اشرف متعلم ٹی۔ آئی کالج ربوہ کئی دنوں سے اپنے گاؤں میں بعارضہ بخار بیمار ہے۔ اور بہت کمزور ہو گیا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

غلام نبی کلرک۔ دفتر الفضل۔ ربوہ

(۴) بندہ اپنے مقدمہ میں باعزت بریت کے لئے بزرگان سلسلہ و احباب کرام کی خدمت میں دعا کی درخواست کرتا ہے (لطیف احمد منٹگمری)

انصار اللہ کے سالانہ اجتماع میں نمائندگان کی شمولیت

مندرجہ ذیل نسبت سے ہوگی

(الف) ہر ایسی مجلس انصار اللہ جس کے رکن ۲۰ سے کم ہوں۔ ایک نمائندہ منتخب ہوگا

(ب) ہر ایسی مجلس جس کے رکن ۲۰ ہوں ایک نمائندہ منتخب ہوگا۔ اور زعیم بلحاظ عہدہ اس مجلس کا نمائندہ ہوگا۔ (بغیر انتخاب کے)

(ج) ایسی مجالس انصار اللہ جن کے ارکان کی تعداد ۲۰ سے زائد ہو۔ بیس یا اس کے جزو پر ایک ایک نمائندہ زائد ہوتا چلا جائے گا۔

(د) ایسی بڑی مجالس انصار اللہ جہاں پر زعیم اعلےٰ بھی مقرر ہو۔ تو زعیم اعلےٰ بھی بلحاظ عہدہ بغیر انتخاب کے مجلس کا نمائندہ ہوگا۔

(ہ) ضلوار نظام کے ماتحت جہاں پر زعیم مقرر ہو چکے ہیں۔ ان کو بھی اجتماع میں نمائندگی کا استحقاق حاصل ہوگا۔

(و) جن مجالس انصار اللہ میں صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ہوں۔ وہ بھی بحیثیت صحابی نمائندہ تصور ہوں گے۔ اور ان کو اجتماع میں شرکت کا حق حاصل ہوگا لیکن ان صحابہ کرام کو اپنے صحابہ ہونے کی تصدیق میں اپنی مجلس کے زعیم کی تحریر ساتھ لانی ہوگی۔ (قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تربیتی کلاس

امسال تربیتی کلاس انشاء اللہ ستائیس ستمبر کو مرکز میں منعقد ہوگی۔ نمائندگان چھبیس ۲۶ کی شام تک دفتر مرکزیہ میں تشریف لے آئیں۔

——— (مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ) ———

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　　　نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

نتیجہ امتحان رسائلِ خلافت

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ کے اعلان کے مطابق حضور کی منظوری سے مورخہ ۲۸ جولائی ۱۹۵۷ء کو حضور کی جلسہ سالانہ ۱۹۵۶ء کی ہر دو تقاریر یعنی (۱) "خلافت حقہ اسلامیہ" (۲) "نظام آسمانی کی مخالفت اور اس کا پس منظر" کا امتحان لیا گیا۔ کامیابی کا معیار انصار اللہ اور خدام الاحمدیہ کے لئے کم ازکم چالیس ۴۰ نمبر، مستورات (لجنہ اماء اللہ) کے لئے پینتیس ۳۵ نمبر اور لڑکیوں (ناصرات الاحمدیہ) اور اطفال کے لئے تیس ۳۰ نمبر مقرر تھا۔ کل ۲۷۴۶ افراد نے امتحان میں حصہ لیا۔ جن میں سے ۲۰۷۲ کامیاب ہوئے ہیں۔ ان سب کو مبارک ہو۔ آمین ۶۷۴ دوست معیار کے مطابق کامیاب نہیں ہو سکے۔ گویا کامیاب ہونے والوں کی اوسط پچھتر ۷۵ فی صد سے کچھ زائد ہے۔

جن دوستوں نے امتحان میں شمولیت کے وعدے کئے تھے۔ مگر وہ شامل نہیں ہوئے وہ سب فیل تصور کئے جاتے ہیں۔ محض سستی یا ڈر یا فرضی مصروفیت کے عذر کی وجہ سے شامل نہ ہونے والوں کا فعل قابل افسوس ہے۔ حقیقی معذور عفا اللہ عنہم ہیں۔

سیّدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ کے اعلان اور حضور کی منظوری کے مطابق انصار اللہ[1]، خدام الاحمدیہ[2]، اماء اللہ[3]، اور ناصرات الاحمدیہ[4] کے چاروں طبقات میں سے اوّل، دوم اور سوم آنے والے فرد کے لئے انعام مقرر ہے۔ یہ انعامات جلسہ سالانہ ۱۹۵۷ء کے موقعہ پر حضور ایدہ اللہ بنصرہ تقسیم فرمائیں گے، انشاء اللہ العزیز۔

اعلان کیا جاتا ہے کہ اس امتحان میں انعامات کے مستحق مندرجہ ذیل حضرات قرار پائے ہیں:۔

	نام	نمبر	پوزیشن
انصار اللہ	(۱) مکرم مرزا برکت علی صاحب آف قادیان پشاور	۹۵/۱۰۰	اوّل
	(۲) مکرم شیخ عبدالقادر صاحب مربی لاہور	۹۴	دوم
	(۳) ڈاکٹر محمد الدین صاحب چکوال	۹۲	سوم
خدام الاحمدیہ	(۱) مکرم نذیر احمد صاحب سیالکوٹی حال لاہور چھاؤنی	۹۷/۱۰۰	اوّل
	(۲) مکرم مولوی محمد سلطان صاحب اکبر چک ۳۵ جنوبی سرگودھا	۹۲	دوم
	(۳) مکرم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ	۹۰	سوم
لجنہ اماء اللہ	(۱) محترمہ محمودہ بیگم احمد صاحبہ کراچی	۹۷/۱۰۰	اوّل
	(۲) محترمہ عائشہ محمودہ بیگم صاحبہ کیمل پور	۹۱	دوم
	(۳) محترمہ مبارکہ شوکت صاحبہ اہلیہ حافظ قدرت اللہ صاحب مبلغ ہالینڈ۔ ربوہ	۸۸	سوم
ناصرات الاحمدیہ	(۱) مکرمہ قدسیہ صاحبہ بنت چوہدری عبدالحمید صاحب روہڑی	۹۴/۱۰۰	اوّل
	(۲) مکرمہ امۃ المجید صاحبہ بنت چوہدری احمد جان صاحب راولپنڈی	۸۸	دوم
	(۳) مکرمہ طاہرہ نسرین صاحبہ فاروقی جماعت دوازدہم پشاور	۸۰	سوم

اللہ تعالیٰ ان سب بھائیوں اور بہنوں کو یہ کامیابی مبارک کرے اور اسے آئندہ کے لئے مزید دینی وعلمی ترقی کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین ثم آمین

میں ان تمام اصحاب کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے امتحان کے وقت نگرانی وغیرہ کا فرض ادا کیا یا پرچہ جات دیکھ کر نمبر لگائے۔ ان کی فہرست آخر میں شامل ہے۔ جزاھم اللہ خیراً۔

اب ذیل میں اپنے اپنے مقررہ معیار کے مطابق کامیاب ہونے والے اصحاب کے نام مع نمبروں کے درج ہیں۔ تیس ۳۰ نمبروں والے اطفال یا ناصرات الاحمدیہ ہیں۔ کامیاب نہ ہو سکنے والے دوست اگر چاہیں تو اپنے نمبر جوابی کارڈ بھیجکر دریافت فرما سکتے ہیں۔

خاکسار

ابوالعطاء جالندھری

ربوہ: ۲۵ ستمبر ۱۹۵۷ء

ربوہ

دفاتر تحریک جدید

دفتر وکالت علیا

نام	نمبر
حافظ عبدالسلام صاحب	۶۳
مرزا محمد یعقوب صاحب	۶۷
مولوی محمد شریف "	۶۷
قاضی محمد یوسف "	۴۵
محمد افضل "	۶۰
مولوی عبدالخالق "	۴۷
حافظ محمد سلیمان "	۶۱
مولوی محمد ابراہیم بقلیل	۴۰
قریشی فیروز محی الدین "	۵۲

دفتر وکالت تعلیم

نام	نمبر
میاں عبدالرحیم صاحب احمد	۶۷
قاضی رشید الدین "	۵۱
منیر احمد صاحب عارف	۵۸

دفتر وکالت تبشیر

نام	نمبر
مولوی بشارت احمد صاحب بشیر	۵۶
حسن محمد خاں صاحب	۶۸
مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم	۵۵
مولوی عطاء اللہ " کلیم	۵۸
محمد اسحاق خلیل "	۶۸
محمد بشیر " شاد	۵۷
شیخ عبدالواحد "	۶۰
ملک محمد احمد "	۵۲

دفتر وکالت مال

نام	نمبر
چوہدری برکت علی خاں صاحب	۴۰
" احمد جان "	۵۹
" شبیر احمد "	۵۵
" عبدالرحیم " چیمہ	۴۰
مولوی محمد اسمٰعیل "	۵۹
عبداللطیف خاں "	۴۱
عطاء اللہ صاحب	۴۲
عبدالحق صاحب شاکر	۴۳
بشیر احمد صاحب لائلپوری	۴۰
مرزا عبدالرشید صاحب	۵۷
محمود مبارک "	۴۰
مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح	۴۴
عبدالحکیم صاحب اکمل	۴۶
چوہدری برکت علی صاحب	۴۰
مرزا عبدالرحیم "	۴۰

دفتر امانات

نام	نمبر
مبارک مصلح الدین احمد صاحب	۴۸
شیخ راشد احمد "	۴۰
محمد اجمل خاں "	۴۳

دفتر آبادی

نام	نمبر
ملک بشارت احمد صاحب	۴۰
عبداللطیف صاحب اوورسیر	۵۷

دفتر زراعت

نام	نمبر
ملک فتح محمد صاحب	۶۲

دفتر وکالت قانون

نام	نمبر
چوہدری غلام مرتضیٰ صاحب	۴۷
چوہدری محمد اسحاق صاحب	۷۳

دفتر آڈیٹر

نام	نمبر
قریشی عبدالرشید صاحب	۵۶
ملک ولایت خاں "	۵۳

دفتر وکالت تجارت

نام	نمبر
سمیع اللہ صاحب سیال	۵۶
بشارت احمد " امروہی	۴۵

فضل عمر ریسرچ

نام	نمبر
چوہدری محمد عبداللہ صاحب	۶۰
ملک منور احمد "	۵۰
ناصر محمد صاحب سیال	۵۸
محمد اشرف صاحب	۴۳
قاضی محمد منیر صاحب	۴۵
برکت اللہ "	۴۰

دفتر وکالت تصنیف

نام	نمبر
چوہدری نصیر احمد صاحب باجوہ	۵۷

دفاتر صدر انجمن احمدیہ

نظارت علیا

نام	نمبر
محمد سعید اللہ صاحب منہاس	۴۰
مبارک احمد صاحب	۴۵

نظارت بیت المال

نام	نمبر
میاں عبدالحق صاحب رامہ	۵۹
نور احمد صاحب	۵۰
مختار احمد " ہاشمی	۵۸
محمد ابراہیم " رشید	۴۹
غلام رسول "	۴۰
منور احمد " عارف	۴۰
ملک محمد اسحاق صاحب	۴۱
بشارت احمد "	۴۰
ذکاء اللہ "	۴۵
عبدالمنان "	۴۰
غلام قادر "	۴۵

دفتر امانت خزانہ

نام	نمبر
شیخ عبدالمنان صاحب	۴۰
عبدالمومن صاحب	۴۸
محمد شریف صاحب اشرف	۶۳
مظفر احمد "	۴۳
منظور احمد خاں "	۴۱
سید عبدالسلام "	۵۸
نور احمد صاحب خادم	۴۰
صوفی خدا بخش " عبد	۶۱
ناصر احمد "	۶۷

دفتر بہشتی مقبرہ

نام	نمبر
رشید احمد صاحب	۴۲
محمد دین "	۴۰
عبدالرشید صاحب منہاس	۴۰

دفتر نظارت تعلیم

نام	نمبر
چوہدری فضل احمد صاحب	۵۸
" علی اکبر صاحب	۵۶
حافظ محمد رمضان صاحب	۴۸
قاضی عزیز احمد "	۶۲

دفتر نظارت اصلاح و ارشاد

نام	نمبر
چوہدری ظہور احمد صاحب باجوہ	۴۶
عبدالرحمٰن صاحب شاکر	۴۶
حکیم عبدالواحد "	۴۷
سید مبارک احمد " سرور	۴۷
کلیم الرحمٰن "	۴۰
عبدالرحیم خاں "	۶۲

نظارت امور عامہ

نام	نمبر
نذیر احمد خاں صاحب	۴۸
جلال دین "	۴۶
جمال یوسف "	۴۰
رشید احمد صاحب ناصر	۴۰

نظارت امور خارجہ

نام	نمبر
میجر عارف زماں صاحب	۴۵

حفاظت مرکز

نام	نمبر
بشیر احمد صاحب	۶۱

دار الافتاء

نام	نمبر
سید عبدالحی صاحب	۴۷

خلافت لائبریری

نام	نمبر
مولوی دوست محمد صاحب	۵۰
مولوی سلطان احمد "	۶۲
محمد عبداللہ خاں "	۴۰

دفتر قضاء

نام	نمبر
مولوی تاج الدین صاحب	۴۰
ملک گل محمد "	۴۰
نذیر احمد صاحب	۴۵
حمید چوہدری	۴۰

دفتر پرائیویٹ سیکرٹری

نام	نمبر
مولوی عبدالرحمٰن صاحب انور	۵۳

دفتر جائیداد

نام	نمبر
عطاء اللہ صاحب قریشی	۵۳
مکرم نور محمد "	۴۹
سید محمد یوسف "	۴۵
فضل عمر "	۴۰

ایم این سنڈیکیٹ

نام	نمبر
خلیل احمد صاحب	۴۰

نظارت زراعت

نام	نمبر
محمد ادریس صاحب	۴۱

دفتر آڈیٹر

نام	نمبر
چوہدری ظہور احمد صاحب	۴۷
عبدالحمید صاحب	۴۰
قاری محمد امین "	۴۰

دفتر الفضل

نام	نمبر
شیخ روشن دین صاحب تنویر	۴۴
غلام نبی "	۴۵
محمد لطیف "	۴۲
محمد لطیف " امرتسری	۴۴
احمد حسین صاحب کاتب	۴۵
محمد شریف صاحب پروف ریڈر	۵۳

دفتر تعمیرات

نام	نمبر
حفیظ الرحمٰن صاحب	۶۵
مشتاق احمد "	۵۵
محمد بخش صاحب	
الشرکۃ الاسلامیہ [illegible]	

دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ

نام	نمبر
سید عبدالباسط صاحب	۴۳
چوہدری عطاء اللہ "	۴۹
" محمد مسعود احمد "	۴۰
عنایت اللہ "	۴۵
فضل الرحمٰن "	۴۰

کالج

نام	نمبر
محمد ابراہیم صاحب ناصر	۷۵
حمید اللہ " لیکچرار	۸۲
محمد احمد " انور	۵۲
عبدالرحمٰن " جنید	۴۲
حبیب اللہ خاں " لیکچرار	۶۲
کریم اللہ صاحب ناصر	۴۰
نصیر احمد صاحب بشیر طالب علم فورتھ ایئر	۱۹
سعید اللہ خاں صاحب	۶۱
رشید بن عبدالغنی صاحب انبالوی	۸۳
غلام حیدر صاحب ایف اے	۴۱
محمد لطیف " لیکچرار	۵۰
محمد فضل داد "	۴۲
نصیر احمد "	۶۹
ایاز احمد ایاز	۴۰
شیخ جلال الدین احمد صاحب	۴۹
محمد اشرف صاحب نسیم	۵۰
محفوظ الرحمٰن "	۵۱
لعل الدین صدیقی	۴۶
عبدالستار صاحب	۵۰
رشید احمد " صابر	۴۴

طلبہ کالج

نام	نمبر
مرزا انس احمد صاحب	۵۰
فلاح الدین احمد "	۴۰
منور احمد صاحب خالد	۵۰
نور احمد "	۴۸
حبیب احمد "	۵۲
کلیم بن حبیب "	۵۶
خلیفہ صباح الدین احمد صاحب	۴۷
انعام اللہ صاحب اختر	۵۵
مظفر احمد " "	۶۲
قریشی ضیاء الحق صاحب	۶۱
محمد اسلم صاحب ظفر	۴۰
شریف احمد " ضیغم	۴۰
عزیز احمد " طاہر	۴۰
چوہدری شاہد احمد "	۵۶
امان اللہ قریشی	۵۵
محمد سلیم صاحب	۴۰
عبدالباسط "	۴۷
عبدالغفار " قمر	۴۰
مطیع اللہ خاں [illegible]	۵۶
حنیف احمد صاحب ظفر	۴۰
رشید احمد صاحب	۵۵
ماجد شاہد صاحب	۴۰
محمد ہارون خاں	۶۹
[illegible]	
شیخ مشتاق احمد صاحب	۴۰
محمد اسمٰعیل صاحب وسیم	۴۱
مجیب الرحمٰن صاحب [illegible]	۵۹
مبشر احمد "	۴۰
مسعود احمد " عاطف	۶۶

ہائی سکول

نام	نمبر
ماسٹر عبدالرحمٰن صاحب	۵۸
عبدالرحمٰن خاں صاحب	۵۳
ضیاء الدین صاحب ارشد	۵۳
سید سعادت علی صاحب	۴۵
غلام احمد "	۴۱
مبشر احمد صاحب [illegible]	۴۲
ماسٹر محمد اسمٰعیل "	۴۸
محمد انور صاحب مبشر	۶۷
مرزا عنایت اللہ صاحب	۵۵
تنویر علی صاحب مدرس	۴۰
محمد یوسف صاحب کلرک	۵۵

پرائمری

نام	نمبر
ماسٹر محمد یوسف صاحب	۴۰
" عبدالکریم "	۴۰
حمید احمد صاحب	۵۲
مولوی [illegible]	۴۶
صاحبزادہ ابوالحسن قدسی	۴۱
ڈاکٹر ملک بشیر احمد "	۴۴
سید احمد صاحب نجم سیالکوٹی	۴۳

جامعہ احمدیہ

نام	نمبر
محمد ارشاد خاں صاحب	۸۰
شیخ نذیر احمد صاحب	۶۱
سید مسعود احمد "	۵۲
مرزا خلیل احمد "	۴۴

جامعہ احمدیہ

نام	نمبر
بشیر احمد صاحب [illegible]	۵۱
محمد شفیق قیصر "	۴۰
عبدالباسط شاہد	۴۴
محمود عبداللہ شبوطی	۴۰
عبداللطیف صاحب اسلم	۴۰
عبدالعزیز صاحب	۴۱
محمد اسلم صاحب قریشی	۴۰
رشید احمد اسلم	۴۵
رشید احمد انور ہائی سکول	۳۳
نصیر احمد خاں صاحب	۴۷
عبدالرفیق صاحب آصف	۳۳
محمد فاضل صاحب لطیف	۳۴
نعمت علی "	۳۴
کریم احمد ناصر	۴۶
چوہدری لطیف احمد	۴۰
محمد خلیل صاحب	۴۶
بشارت الرحمٰن	۴۶
بشیر احمد خالد	۳۷
شاہد احمد قریشی	۴۹
رفیق احمد صاحب	۳۳
محمود احمد اختر	۳۳
[illegible]	
قریشی اعجاز الحق صاحب	۴۲
عبدالسبحان "	۳۸
رشید احمد "	۳۳
نعیم احمد "	۲۳
عبدالعزیز ارشد "	۳۳
محمد اصغر قمر "	۳۳
حمید الدین "	۳۹
حبیب الرحمٰن "	۳۸
ایم منصور احمد "	۳۳
فاروق احمد "	۵۱
عبدالحفیظ صاحب غزنوی	۳۴
لئیق احمد " طاہر	۳۳
عبدالسمیع اسلم	۳۸
محمد نصیر اظہر	۳۳
عبدالرشید صاحب تبسم	۳۳
نذیر احمد صاحب مبشر "	۳۰
صفی اللہ صادق [illegible]	۳۳
مصباح الدین صاحب	۲۳
سمیع اللہ صاحب	۳۸
معراج الحق صاحب [illegible]	۳۸
سید محمود عالم "	۳۸
عبدالکریم "	۴۵
غلام محمد صاحب بی۔ ایس سی بی ٹی	۵۳
خلیل احمد صاحب	۴۱
عبدالرشید " ارشد	۴۰

دار الصدر شرقی و غربی

نام	نمبر
صوفی رمضان علی صاحب	۵۵
محمد ابراہیم صاحب	۵۲
خواجہ عبیداللہ "	۶۱
عبدالعزیز ولد چوہدری غلام قادر	۵۱
منشی محمد اسمٰعیل صاحب	۴۶
منور الدین عبدالوہاب "	۴۹
نذیر احمد ربانی صاحب	۵۳
حاکم علی صاحب	۴۶
عبدالسلام صاحب [illegible]	۴۵
قریشی محمد سعید " "	۴۲
اللہ بخش " "	۴۵
محمد رفیق " "	۵۰
غلام احمد "	۵۵
ناصر احمد " "	۴۶
محمد تقی " "	۴۱
محمد شریف صاحب مبشر	۵۰
سید محمد احمد لطیف " "	۵۲
محمد اسمٰعیل خالد " "	۴۴
احمد حسین " شرقی	۴۹
سیف الدین " "	۴۴
عبدالقدیر ولد عبدالحکیم "	۴۵
فضل احمد صاحب [illegible]	۵۷
رفیق احمد ابن ڈاکٹر	
شاہنواز خاں صاحب "	۴۸
عبدالسمیع " "	۴۹
احمد علی صاحب اسلم	۴۴
[illegible] احمد "	۳۰

نام	نمبر
دار الرحمت غربی	
کیپٹن محمد سعید صاحب	۴۹
ملک سلیم احمد " ناصر	۵۶
" محمد عبد اللہ صاحب	۶۲
محمد عبد اللہ "	۴۵
محمد یار " بلوچ	۵۳
دار الرحمت وسطی	
محمد الدین "	۶۲
محمد سعید "	۴۱
قاضی نور محمد صاحب خوشنویس	۶۰
رفیق احمد صاحب ثاقب	۶۰
بشیر احمد صاحب قادیانی	۴۷
منشی محمد صادق صاحب	۵۰
منور احمد نمی	۵۸
قریشی محمد عبد اللہ صاحب	۶۸
قاضی محمد رشید صاحب پنشنر	۵۸
رؤوف بن عبد الغنی صاحب	۵۹
ماسٹر عبد الرشید صاحب	۵۳
ملک محمد عبد اللہ "	۵۸
رشید احمد صاحب ارشد	۴۹
رشید احمد " طارق	۳۴
سید صادق علی " پنشنر	۴۰
دار النصر	
عبد المجید خان صاحب	۴۷
ڈاکٹر عطاء اللہ "	۴۰
محمد ابراہیم "	۴۹
ملک احمد خان ملتان	۵۲
لطیف احمد صاحب	۴۲
دار الفضل	
کیپٹن شیخ نواب الدین صاحب	۵۰
حمید الدین احمد انور "	۴۹
گول بازار	
داؤد احمد صاحب	۴۶
ڈاکٹر محمد احمد "	۴۲
ملک سعادت احمد "	۵۵
" عبد الستار "	۴۲
چوہدری بشیر احمد "	۵۲
سید عبد الرحمٰن شاہ "	۴۰
ملک عبد الرب "	۴۰
عبد العزیز "	۴۱
قریشی فضل حق "	۴۵
پیر مبارک احمد "	۴۲
حوالدار بشیر احمد "	۴۷
غلام رسول صاحب اعوان	۳۴
دار الیمن	
غلام رسول صاحب	۶۰
محمد لطافت خان "	۴۰
ہدایت اللہ شاہد	۴۳
عبد الرشید صاحب ظفر	۳۴
نور الدین صاحب	۵۵
سیکرٹری دار محمد صاحب کاتب	۴۰

نام	نمبر
دار البرکات	
چوہدری غلام حسین صاحب	۵۵
محمد فقیر اللہ خان "	۴۶
صلاح الدین احمد "	۵۷
مرزا محمد صادق "	۵۴
ملک صلاح الدین صاحب درویش	۷۸
حفیظ احمد طاہر صاحب	۴۲
خواجہ محمد لطیف صاحب ایٹ	۴۳
لجنہ اماء اللہ دار البرکات و دار النصر	
امۃ الحی صاحبہ اہلیہ میاں محمد ابراہیم صاحب	۴۴
صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ	۳۴
مبارکہ بیگم صاحبہ	۴۳
شمیم اختر "	۳۴
رضیہ سلطانہ بنت محمد بخش صاحب	۴۶
سلیمہ بشریٰ صاحبہ	۳۶
نسیم اختر "	۳۸
نعیمہ بشریٰ "	۳۶
صدیقہ بیگم بنت مولوی محمد حسین صاحب	۴۱
نور بیگم صاحبہ اہلیہ صوبیدار میجر بشیر احمد	۴۱
کوثر پروین صاحبہ	۴۰
رضیہ بیگم صاحبہ	۳۹
لطیفہ بشریٰ بنت مولوی محمد اسمٰعیل	۴۵
سلیمہ اختر اہلیہ مولوی دوست محمد	۳۵
امۃ الرفیق صاحبہ	۴۹
خالدہ خانم "	۵۱
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت بابو محمد بخش	۵۶
دار الرحمت	
امۃ الباری صاحبہ	۵۲
امۃ الشکور کشور "	۳۳
امۃ الرشید "	۵۳
امۃ العزیز "	۳۵
امۃ الحمید "	۶۶
سعیدہ احسن بی اے	۴۹
نجمہ طاہرہ "	۴۸
محمودہ طیبہ خانم "	۴۳
مسعودہ بشیر "	۴۷
امۃ الرشید غنی "	۷۰
بشریٰ پروین "	۴۶
شمیم بنت ڈاکٹر فرزند علی صاحب	۳۷
سعیدہ شہناز صاحبہ	۴۶
انیسہ گوہر "	۳۶
ذکیہ صاحبہ اہلیہ قریشی محمد اکمل	۳۹
محمودہ شاہدہ صاحبہ	۳۲
استانی کنیز فاطمہ صاحبہ	۳۵
رضیہ درد "	۴۲
امینہ خالدہ "	۴۰
سکینہ چوہدری "	۳۸
محمودہ اختر "	۳۰
صادقہ رمضان "	۵۵
دار الصدر	
صفیہ درد صاحبہ	۴۳
سعیدہ بیگم "	۲۹

نام	نمبر
صفیہ عزیزی صاحبہ	۳۸
امۃ النصیر صاحبہ	۳۷
سلیمہ بیگم "	۳۸
امۃ اللہ عائشہ "	۳۴
راجعہ بشریٰ "	۳۵
رفیقہ عزیزی "	۴۱
سیدۃ الزہرا "	۳۷
سعیدہ بشریٰ "	۴۲
حامدۃ البشریٰ "	۴۵
اہلیہ صاحبہ ملک ممتاز علی صاحب	۴۰
صالحہ بیگم رعنا صاحبہ	۳۵
عفیفہ بیگم "	۴۴
امۃ الحفیظ خادم اہلیہ ملک خادم حسین صاحب	۴۱
امۃ المجید صاحبہ	۴۱
نعمت سلیم "	۳۰
ناصرہ بیگم "	۴۰
امۃ الحفیظ "	۳۸
صفیہ "	۳۴
امۃ السلام بنت مولوی عطا محمد صاحب	۴۴
مسعودہ بنت رحمت اللہ صاحب	۳۸
امۃ المنان ثمر نصرت گرلز ہائی سکول ربوہ	۴۴
سرور نور صاحبہ	۳۵
حلیمہ بیگم بنت مولوی عطاء اللہ کلیم	۴۳
سارہ بنت محمد ابراہیم صاحب	۴۱
ساجدہ پروین صاحبہ	۴۵
امۃ الرشید شوکت "	۵۲
ثروت اسلم صاحبہ	۳۵
نسیم اسلم صاحبہ جماعت دہم	۳۶
فضیلت ملک بنت ملک خادم حسین	۳۸
سلمیٰ بنت نیک محمد خان صاحب	۳۰
امۃ العزیز بنت مولوی قمر الدین	۳۰
امۃ الحفیظ صاحبہ بنت عبد الحق شاکر	۳۵
بلقیس صاحبہ جامعہ نصرت	۳۸
صالحہ II ایئر	۶۰
حلیمہ مرتضیٰ II ایئر	۳۵
امۃ السلام "	۴۱
امۃ الرشید لقمان "	۵۱
امۃ الرشید خانم اشرف درد I ایئر	۳۸
صاحبزادی امۃ الشکور صاحبہ "	۴۵
دار الرحمت	
امۃ الجمیل صاحبہ	۳۹
محمودہ ثروت "	۴۶
امۃ الحفیظ صاحبہ	۴۵
امۃ الحی بشریٰ	۴۶
امۃ الرشید صاحبہ II ایئر	۵۶
رشیدہ ثروت "	۳۰
جمیلہ ثروت "	۳۵
رفیقہ بنت حکیم عبید اللہ بسمل	۳۳
شمیم اختر صاحبہ	۳۴
رشیدہ اختر "	۳۲
صالحہ خانم "	۳۶
بدر النسا "	۳۵

نام	نمبر
قانتہ شاہدہ صاحبہ	۳۷
شاہدہ خانم جماعت دہم	۴۱
امۃ الحمید کشور "	۴۱
استانی رحمت النسا	۳۸
رفعت امین آف سانگھڑ	۳۴
حمیدہ اختر صاحبہ دار النصر	۳۵
اہلیہ ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب	۳۵
امۃ الباسط قریشی	۳۰
احمد نگر	
نظام الدین صاحب مہمان	۶۸
شریف احمد صاحب اختر	۵۲
محمد جلیلی ظفر صاحب	۶۹
عطاء الرحیم صاحب حامد	۵۸
عبد المجید خان صاحب	۶۳
محمد ابراہیم صاحب	۶۹
عبد اللطیف خان صاحب	۵۸
محمد صادق صاحب بٹ	۶۱
فضل الرحمٰن صاحب نعیم	۵۵
عبد السمیع کوثر	۳۰
محمد رفیق خان صاحب	۴۶
شفیق احمد صاحب	۴۱
شیخ مبارک احمد "	۶۰
بشیر احمد صاحب قمر	۶۹
محمد حمید صاحب قریشی	۶۳
سید محمد حسین صاحب	۴۴
حافظ شفیق احمد "	۶۲
بابو فقیر علی صاحب	۶۸
محمد عبد اللہ صاحب	۴۴
امۃ الباسط صاحبہ رعنا	۵۲
ام العطاء صاحبہ	۳۰
چنیوٹ	
جمیل الرحمٰن خادم صاحب	۷۲
عبد الرشید "	۶۴
ماسٹر مسعود احمد "	۵۴
حمید احمد "	۷۷
خورشید الٰہی "	۵۲
کریم اللہ صاحب ناصر	۵۰
ماسٹر نذیر احمد صاحب	۵۸
عبد القیوم "	۶۱
محمد امین صاحب درویش	۴۸
مبشر احمد "	۵۰
عبد السلام	۵۷
بشیر احمد صاحب طاہر	۴۵
سعیدہ بیگم صاحبہ	۴۴
ثریا سلطانہ "	۶۳
صادقہ ماہ پرور "	۲۵
امۃ البصیر صاحبہ	۴۷
امۃ الرفیق "	۶۴
امۃ النصیر "	۷۶
امۃ الباسط بشریٰ	۴۲
امۃ الحفیظ "	۴۸
سراج الدین صاحب	۴۲

نام	نمبر
احمد علی صاحب پٹواری	۶۵
مرزا محمد شریف بیگ	۶۲
ماسٹر سعد اللہ صاحب	۶۶
عطاء اللہ صاحب	۷۱
سید سعید احمد قائد خدام	۴۳
عبد السلام صاحب	۵۶
گلزار احمد "	۷۶
سلیم الدین صاحب	۵۸
چوہدری جمال الدین "	۵۸
ضلع جھنگ	
ایم بی احمد گھیاوالہ جھنگ صدر	۵۶
عبد الرحیم صاحب عارف " "	۶۱
چوہدری دادا دین صاحب " "	۵۹
علی محمد صاحب " "	۵۵
قدرت اللہ " مدرس " "	۵۴
حمید الدین صاحب لوہار " "	۵۴
عبد الجبار صاحب چوہدری " "	۴۶
چوہدری منیر احمد صاحب " "	۶۴
حمید احمد " "	۶۰
طفیل محمد صاحب " "	۴۶
محمود احمد " بشیر " "	۴۴
محمد امین چوہدری " "	۶۱
منور احمد خان صاحب خادم " "	۴۰
سلطان احمد " "	۶۱
شریف احمد صاحب " "	۵۰
منظور احمد " خادم " "	۵۰
ایم شیر محمد صاحب " "	۶۸
ایم برکت اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر جھنگ شہر	۵۷
چوہدری محمد یحییٰ مقبول " "	۵۳
محمد مشتاق صاحب " "	۶۸
محمد عبد الرشید " "	۷۰
محمد عبد الوہاب صاحب قمر " "	۶۱
رشید احمد صاحب " "	۴۶
سعید احمد صاحب غازی صاحب شورکوٹ شہر	۴۸
محمود احمد " "	۵۰
عبد السمیع خان صاحب "	۵۹
محترمہ امۃ القیوم صاحبہ "	۵۳
عبد المنان صاحب جماعت چک	۵۲
عبد الحلیم خان صاحب "	۶۸
محترمہ حلیمہ طاہرہ صاحبہ […]	۴۲
ایم محمد دین صاحب کوٹ سلطان	۷۷
منصور احمد صاحب بشیر […]	۶۴
سید تبسم حسین صاحب پنڈیزہ	۴۰
محترمہ جمیل قدسیہ صاحبہ	۶۰
بشریٰ پروین صاحبہ	۶۶
مبارکہ اعجاز صاحبہ	۴۴
محمد اقبال حسین صاحب ٹیچر ہائی سکول […]	۴۲
لاہور ماڈل ٹاؤن	
چوہدری اسد اللہ خان صاحب	۸۵
قریشی علاء الرحمٰن صاحب […]	۶۳
حکیم ذکریا صاحب	۵۳
صوفی […]	۴۴

نام	نمبر
شیخ عبد الشکور صاحب مدرم پورہ	۶۹
" رحمت الرحمٰن "	۷۵
نذیر احمد صاحب […] چوہانی	۹۷
عبد الہادی ناصر "	۴۶
عبد الرؤف خان صاحب "	۵۷
خواجہ محمد اکرم صاحب حلقہ محمد نگر	۶۹
مرزا ناصر احمد صاحب	۵۵
مرزا نعیم احمد "	۳۲
عبد المنان صاحب ڈیوس روڈ	۴۰
ڈاکٹر محمد طفیل صاحب لائلپور	۷۶
مبارک احمد صاحب […]	۴۵
عزیزہ قریشی محمد نگر	۳۲
بشریٰ میرزا	۵۴
رشیدہ بیگم	۶۱
ثریا جبین اختر صاحبہ	۴۶
شاکرہ صاحبہ […]	۶۵
صدیقہ بیگم صاحبہ	۴۰
رشیدہ بشریٰ اسلامیہ پارک	۶۷
بشریٰ شاہدہ صاحبہ	۳۳
مجیدہ طاہرہ	۴۶
ناصرہ رحمٰن	۶۹
سید ریاض حسین صاحب […]	۴۷
ملک بشیر احمد	۶۶
منور احمد	۸۷
چوہدری عبد الستار	۶۶
" عبد المجید	۵۲
ایم مبشر احمد	۴۷
ملک عنایت اللہ	۶۳
سعید احمد صاحب رحمانی	۷۸
شریفہ احمد صاحب کوثر	۴۶
عبد الرشید چوہدری	۶۴
رفیق احمد صاحب	۵۴
عبد الشکور صاحب جاوید […]	۳۷
مصباح الدین صاحب	۴۷
عبد الحکیم صاحب جوڑا	۷۶
غلام قادر صاحب	۷۱
قاضی محمد برکت اللہ	۸۰
داؤد احمد صاحب ذاکر	۴۵
عبد الجلیل خان صاحب	۵۵
غلام رسول صاحب گنج مغلپورہ	۵۹
حیات محمد	۵۶
چوہدری محمود احمد صاحب	۵۹
ملک غلام احمد	۵۳
ملک منور احمد صاحب […]	۶۴
چوہدری غلام محمد صاحب […]	۶۱
قاضی سید احمد خان صاحب	۴۵
محمد یعقوب صاحب شاکر بھاٹی گیٹ	۵۹
عبد اللطیف صاحب […]	۶۵
محمد شریف صاحب بھاٹی گیٹ	۴۰
عبد الغنی قریشی	۴۴
ماسٹر محمد حسینی	۴۳

نام — نمبر

سید ظہور احمد شاہ صاحب سنت نگر 61
غلام نبی صاحب کمپوزیٹر بھاٹی گیٹ 44
عبدالرزاق صاحب مغل دہلی دروازہ 47
محمد احمد صاحب پانی پتی ״ 78
لطیف احمد قریشی ״ 70
خالد ہاشمی نسبت روڈ ״ 78
محمد حنیف صاحب یعقوب آفٹ ٹینڈاڈ 40
چوہدری رفیق احمد صاحب جمیل مزنگ 47
شکیل احمد صاحب اکبری گیٹ 30
محمد عبدالحسن صاحب حکیم دہلی دروازہ 40
شیخ محبوب عالم صاحب خالد دہلی دروازہ 70
محمد ادریس عیسیٰ صاحب ״ 82
مولوی عبدالرحمن صاحب مبشر ״ 79
عبدالرحمن صاحب راحت ״ 66
منور احمد صاحب ״ 47
محمد شجاعت علی صاحب انسپکٹر بیت المال 46
رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال ״ 40
بلال ہاشمی صاحب کچا نسبت روڈ 59
محمد یوسف سلیم صاحب ״ 67
نور محمد صاحب نمر کا شاہ 79
مظفر احمد صاحب دہلی دروازہ 52
عبدالمسیح قریشی رام گلی ״ 47
عبدالمجید صاحب سب پوسٹ ماسٹر ״ 66
شیخ عبدالقادر مربی سلسلہ لاہور 94
طیبہ مبشرہ عبدالشکور قریشی رام گلی 46
امۃ القیوم بیگم ۲۳ کوپر روڈ 47
امۃ المجیب صاحبہ c/o میاں عبدالرحیم احمد 49
منصورہ مبشرہ رام گلی 51
جمیلہ توصیف صاحبہ دہلی دروازہ 51
بشریٰ ناہید صاحبہ ״ 38
چوہدری بشیر احمد صاحب سلطانپورہ 71
شیخ لطیف احمد صاحب ״ 82
عبدالحفیظ صاحب نوشہروی 68
محمد سلیم صاحب ״ ״ 42
شیخ حمید احمد صاحب ״ ״ 57
محمد الحق صاحب بی اے 68
امیر الدین صاحب ״ 45
چوہدری رشید احمد صاحب ״ 80
منیر احمد صاحب ״ 63
شمیم ملک ״ 55
بشریٰ صدیقہ ״ 53
نصرت آرا صاحبہ ״ 70

حلقہ سول لائن سنٹر

امۃ اللطیف صاحبہ بنت وزیر محمد 58
آمنہ صدیقہ قریشی ۴۲ میکلوڈ روڈ 59
امۃ المجید صاحبہ جودھامل بلڈنگ 79
امۃ السمیع صاحبہ ۴۲ میکلوڈ روڈ 46
امۃ الرشید صاحبہ ״ ״ 81
سعیدہ بشریٰ صاحبہ ״ ״ 38
امۃ الوہاب صاحبہ 40
قانتہ درد صاحبہ 69

ثریا صدیقی صاحبہ پوسٹل جبل 70
صالحہ درد صاحبہ 85
نعیمہ بیگم صاحبہ جودھامل بلڈنگ 70
ثمینہ بیگم صاحبہ ״ 65
سرور الٰہی خان قلعہ گوجر سنگھ 58
مسعود الٰہی خان ״ ״ 36
ناصر احمد محمود ״ 46
حمید احمد صاحب ہاشمی کرشن نگر 74
محمد اشرف صاحب ولد فضل محمد صاحب سول لائن 57
چوہدری غلام احمد صاحب ״ 66
کریم احمد صاحب ״ 60
محمود احمد صاحب سیالکوٹی ״ 49
عبدالمنان خاں ״ ״ 51
محمود احمد قریشی ״ ״ 77
خلیل احمد ماجد قلعہ گوجر سنگھ 61
محمد شریف صاحب سرہندی کرشن نگر 72
ناصر احمد صاحب ڈار ״ 77
عبدالمتین خاں صاحب گوجر سنگھ 61
ماسٹر ناصر احمد ربوہ 40
منیر احمد رشید گوجر سنگھ 74
محمود احمد مرزا نیلا گنبد 40
محمد احمد صاحب رتن باغ 42
رشید احمد صاحب گوجر سنگھ 41
جمیل محمد صاحب سول لائن 41
عبدالرؤف صاحب رتن باغ 44
صلاح الدین بخش سول لائن 64
رشید احمد صاحب سیالکوٹی ״ 51
قریشی عبداللطیف صاحب سول لائن 48
خلیل احمد صاحب جسونت بلڈنگ 48
شمس الحق صاحب رتن باغ 47
قریشی محمود احمد صاحب ایڈووکیٹ ״ 60
سردار بشیر احمد صاحب سول لائن 41
مرزا رحمت اختر بیگ صاحب سول لائن 52
عبدالجلیل عشرت صاحب کرشن نگر 77
ماسٹر محمد اسمٰعیل صاحب جسونت بلڈنگ 40
ملک منظور احمد صاحب سول لائن 40
ایم فقیر اللہ صاحب ״ ״ 42
محمد اسمٰعیل معتبر ״ ״ 55
حافظ محمود الحق صاحب ״ 40
چوہدری محمد صادق صاحب کرشن نگر 40
عبدالواحد خان صاحب سیمنٹ بلڈنگ 44
سردار عبدالحمید صاحب ماڈل ٹاؤن 42
حمیدہ صابرہ ״ 61
عطاء اللہ صاحب ۲۶ بلاک ج باٹاپور 45
چوہدری عبدالعزیز صاحب 52
محمد ابراہیم حسین شاہدرہ مل 40
خواجہ محمد عثمان صاحب قصور 43
محمد صادق صاحب فاروقی ״ 42
محمد عمر صاحب سول لائن 42
محمد صالح نور صاحب قصور 55
محمد اسلم صاحب فاروقی ״ 56

نور احمد صاحب قریشی قصور 42

رائے ونڈ

رشید احمد صاحب جاوید صدر جماعت رائے ونڈ 66
شیخ محمد انور پریذیڈنٹ ״ ״ 40
صادقہ بیگم بنت ״ ״ 42

منڈی پتوکی

امۃ النصیر جماعت احمدیہ پتوکی 27
نسیم خالدہ صاحبہ ״ 35
محمد ذکاء اللہ خاں ״ 54
امۃ الحفیظ ذکیہ صاحبہ ״ 49
فضل محمد صاحب پٹنہ بجری 52
عبدالحلیم صاحب صادق ״ 65
عبدالمجید خاں صاحب ماڈل ٹاؤن 46
مصطفیٰ احمد صاحب ״ 56
کیپٹن بشیر محمد خاں صاحب ״ 83
عبدالقدیر صاحب ہارون ״ 40
ماجد پسر چوہدری اعظم علی صاحب ״ 54
عابد علی صاحب بٹر 70
منظور احمد صاحب انور 74

لائلپور شہر

حنیف احمد صاحب باجوہ لائلپور 43
فضل کریم صاحب ״ 44
خواجہ محمد رشید صاحب ״ 46
چوہدری حمید احمد صاحب کھٹی ״ 51
بشیر احمد صاحب شاہد ״ 41
ملک لطیف احمد صاحب سرور 58
نذیر احمد صاحب اختر ״ 50
سید احمد علی صاحب سیالکوٹی ״ 78
اقبال احمد صاحب ״ 41
سید اعجاز احمد شاہ صاحب 46
شیخ عبدالمجید صاحب ״ 40
میاں منصور احمد صاحب سنوری 54
عبدالرحمن پیر ״ 40
محمد عبداللہ قریشی ״ 44
بشیر احمد صاحب محکمہ بجلی ״ 40
محمد اسماعیل صاحب ״ 58
مبشر احمد صاحب امین ״ 47
ملک ریاض احمد صاحب گوبند پورہ 42
ملک عبدالحلیم صاحب ۸۸۶ 57
قریشی رحمت اللہ صاحب کوارٹر 42
غلام دستگیر صاحب ״ 58
مظفر احمد صاحب ظفر ״ 59
چوہدری عبدالرشید کھٹی 71
چوہدری نذیر احمد صاحب ایس سی 46
تاج محمد صاحب ״ 48
تاج الدین صاحب ولد چراغ دین ״ 46
مرزا احسن بیگ صاحب 46

لجنہ اماء اللہ لائلپور

صادقہ صاحبہ 55
انیسہ بیگم صاحبہ بنت شیخ فضل احمد صاحب 58
رضیہ بیگم صاحبہ اہلیہ جلال الدین صاحب ڈرائیور 57

نصرت شریف احمد صاحب لیاقت روڈ 45
نصرہ بنت ڈاکٹر شاہ نواز صاحب 79
نصرت بیگم صاحبہ 30

سیالکوٹ

حکیم سید پیر احمد صاحب سیالکوٹ 49
مرزا غلام نبی صاحب چغتائی 45
سید سمیع اللہ صاحب ״ 46
امتہ ربنہ صاحبہ سیکرٹری مال 60
بابو محمد اقبال صاحب ״ 47
میجر عبدالرحمن صاحب پورن نگر 61
محمد اسلم صاحب امتیاز حاجی پورہ 47
بشیر احمد صاحب سنوری پورن نگر 41
عبدالمجید اسلام پورہ 57
عبدالحلیم صاحب بنہ سیداں 47
بشارت احمد صاحب پورن نگر 44
رضوان احمد صاحب ״ 46
کرم الٰہی صاحب حلقہ جامع مسجد 60
سید مبارک احمد صاحب واٹر ورکس 54
سید مبشر احمد صاحب ״ 40
عثمان احمد صاحب پورن نگر ״ 62
سید احمد انور صاحب ״ 55
محمد احمد قمر صاحب سنوری ״ 48
عبدالکریم کوٹ کوڑا 67
محمد طفیل صاحب اسلام آباد 46
عبدالکریم کاٹھگڑھی سادو گوجر 66
بشیر احمد صاحب امتیاز حلقہ بڑی بجوا 51
سیدہ رشیدہ بیگم محلہ واٹر ورکس 50
سیدہ لطیفہ طلعت صاحبہ ״ 37
سیدہ شمیم اختر صاحبہ ״ 40
امۃ الرحمن صاحبہ ״ 74
ثریا جبیں جماعت دہم احمدیہ گرلز ہائی سکول 47
ممتاز مفتی صاحبہ ״ 55
امۃ المجید صاحبہ ״ 48

سیالکوٹ چھاؤنی

جمعدار محمد احمد صاحب ملک چھاؤنی 42
ڈاکٹر محمد عبدالخالق صاحب ״ 40
اعزاز علی صاحب اسٹیشن ماسٹر 45
بابو سرفراز علی خاں صاحب ״ 41
ملک عزیز احمد پورن نگر 64
عبدالغنی صاحب بٹ بدوملہی 42
شیخ عبدالکریم صاحب ״ 53
محمد ابراہیم صاحب مہاجر ״ 40
رضیہ بیگم صاحبہ ״ 47
بشیرہ حکمت صاحبہ ״ 36
نذیرہ صاحبہ ״ 38
راجہ جہان خاں صاحب پسنی بھاگو 44
محمد انور خاں صاحب ״ 60
ڈاکٹر غلام غفور صاحب ״ 40

چونڈہ کے منگولے

چوہدری فیض احمد صاحب بمہاراں 57
محمود احمد صاحب ״ 42
خواجہ عبدالرحمن صاحب ״ 47

رشید احمد صاحب ״ ״ 45
محمد شریف صاحب ״ 42
صدیق احمد ظفر صاحب ״ 40
سعید احمد صاحب جماعت دہم سکول الوں 44
ملک مشتاق احمد صاحب چونڈہ 67
مبشر احمد صاحب برادراتہ زیدکا 52
شیخ محمد علی صاحب ״ 50
ماسٹر نصر اللہ خاں صاحب ״ 49
محمود احمد صاحب ڈسکہ 56
میاں محمد ابراہیم صاحب ״ 60
میاں نذیر احمد صاحب ناصر 62
ملک غلام نبی صاحب سیکرٹری مال 59
ملک منیر احمد صاحب نثار سمبڑیال 70
ملک جلال دین صاحب ״ 54
ملک سراج الدین صاحب ״ 65
نصرت جہاں بیگم صاحبہ ״ 68
بشریٰ خانم صاحبہ ״ 56
امۃ الحفیظ صاحبہ ״ 65
محمد عبداللہ باجوہ ظفروال 52
بشیر احمد ابن چوہدری غلام حسین صاحب گوہد پور 55
چوہدری محمد یوسف صاحب مالو کے بھگت 54
محمد حسینی صاحب ״ 53

کراچی

عبدالقیوم ناصر صاحب ماڑی پور 40
نذیر احمد صاحب ״ 44
ناصر احمد صاحب ״ 48
عبدالقادر صاحب ٹیلر کیمپ ۲ ״ 47
رکن الدین صاحب ״ 62
مبارک احمد صاحب ״ 52
عبدالرحمن صاحب ״ 46
ممتاز احمد صاحب ״ 45
مجیب الرحمن صاحب صادق 54
شمس الدین صاحب اکمل 62
عبدالغفور صاحب ״ 50
عبدالرزاق صاحب ״ 55
عبدالمغنی صاحب ״ 58
محمد اشرف خاں صاحب ״ 46

شیخوپورہ

محمد انور حسین صاحب 44
عزیز الدین صاحب انسپکٹر زراعت 47
محمد بخش صاحب انگلش ماسٹر 49
شیخ گلزار احمد صاحب 57
بشیر احمد صاحب ״ 52
محمد نصیر احمد صاحب گکھڑ منڈی 44
صالحہ سلطان صاحبہ 43
صدیقہ بانو صاحبہ 30
حکیم مرغوب اللہ صاحب 47
شیخ گلزار محمد صاحب ״ 52
رشید احمد صاحب کوچہ احمدیہ ننکانہ صاحب 47
محمد سلیم خاں صاحب غازی ״ 40
اللہ داد خاں صاحب 40

مہدی شاہ صاحب معلم سانگلہ ہل 61
محمد ابراہیم صاحب شاد ״ 58
چوہدری فقیر اللہ آرٹسٹ ״ 45
ملک عنایت اللہ صاحب 40
ایم سمیع اللہ صاحب قائد سانگلہ 48
محمد داؤد احمد صاحب ״ 44
محمد اقبال صاحب ״ ״ 60
اقبال بیگم صاحبہ ״ ״ 48
حاجی محمد صاحب منڈی چوہڑکانہ 41
شیخ محمد علی انبالوی ״ 46
محمد رشید صاحب شاد ״ 41
محمد اکرم اختر ربوہ حال کچی 55
عبدالرحمان قائد کچی ״ 46
محمد امجد صاحب ״ 44
بشیر احمد صاحب امیر جماعت سیدوالہ 41
حکیم احمد دین صاحب ״ 40
عبدالرحمن صاحب دکاندار 46
سید سعید احمد صاحب اربٹن 46
عبدالحمید صاحب ریٹائرڈ ٹیچر 49
امۃ الرشید صاحبہ آئینہ 52
اعجاز احمد صاحب ״ ״ 66
ڈرائنگ ماسٹر ظہور احمد ربوہ 41
محمد نصیب صاحب خانقاہ ڈوگراں 47
حکیم جلال الدین صاحب مڑھ بلوچاں 46
عبدالحفیظ صاحب ولد فتح دین بستیاں 44
نذیر احمد صاحب ״ 35
محمد ابراہیم ولد روشن دین صاحب 40
محمد افضل صاحب ״ 34
بشیر احمد صاحب ״ 50
محمد اکبر صاحب ״ 40
سعید احمد صاحب رتیال چک ۵ 55
غلام نبی صاحب بہوڑو چک ۱۸ 40
نذیر احمد صاحب ״ 40
غلام محمد صاحب صادق نظام پورہ 44
محمد سعید صاحب بہوڑو چک 40
غلام احمد صاحب کرتو 53
سعید احمد صاحب ״ 65
مقصود حسین صاحب بٹر 45
لطیف احمد صاحب ״ 41
ظفر اللہ خاں صاحب ״ 40
محمد احمد صاحب ״ 65

گوجرانوالہ

میاں مبشر احمد صاحب 30
میاں محمد شریف صاحب ״ 42
میاں حمید قریشی صاحب ״ 47
میاں محمد رمضان صاحب ״ 54
میاں اعجاز احمد صاحب ״ 45
میاں اسعد احمد صاحب گوندل 40
میاں محمد جمیل صاحب ״ 70
میاں مظفر احمد صاحب ایاز 60
فرحت حمیدہ صاحبہ ״ 54

پشاور

محمد الطاف صاحب ۷۵
شمس الدین صاحب ۷۸
مولابخش صاحب ۷۳
خواجہ محمد شریف صاحب ۶۰
مرزا آفتاب احمد صاحب ۶۴
میاں عبداللطیف صاحب ۶۰
محمد شریف صاحب ہاشمی ۶۸
مرزا برکت علی صاحب ۹۵
فضل الرحمٰن صاحب ۸۲
میاں عبدالرفیق صاحب ۶۴
سید احمد صاحب ۸۰
خالد ہدایت صاحب ۶۳
صوفی غلام محمد صاحب ۸۶
شیخ عبدالمنان صاحب ۴۰
محمد صادق صاحب ۴۰
عبدالشکور صاحب اظہر ۴۰
حمید اللہ صاحب ۵۶
محمد حسین صاحب تشنہ ۴۴
سمیع اللہ صاحب ۴۲
منیر احمد خان صاحب ۷۶
مرزا بشیر احمد صاحب ۶۲
محمد اقبال صاحب ۴۰
محمود احمد صاحب بشیر ۶۱
منیر احمد صاحب ۵۷
عبدالرحیم صاحب نیر ۶۲
میاں نثار احمد صاحب ۵۲
نفیر احمد صاحب ۴۰
ساجد اللہ " ۵۵
محمد نعیم صاحب ۴۵
مبارکہ شوکت صاحبہ ۸۸
عبدالسلام صاحب ۷۸
لیلیٰ جبین صاحبہ پشاور ۷۷
مجیدہ بیگم صاحبہ ۷۴
طاہرہ نسرین صاحبہ ۸۰
ناصرہ بیگم صاحبہ ۴۱
نصرت بیگم صاحبہ ۴۰
صادقہ بیگم صاحبہ ۸۵
شمیم اختر صاحبہ ۵۴
سیدہ بشریٰ بیگم صاحبہ ۶۴

نوشہرہ چھاؤنی

محمد شفیع صاحب سلیم ۶۵
محمد یعقوب صاحب عارف ۶۸
مبارک احمد صاحب ۷۶
مرزا غلام حیدر صاحب ۵۷
غلام قادر صاحب ۵۳
فرخندہ اختر صاحبہ ۳۵
زاہدہ اختر صاحبہ ۴۰
بشریٰ اختر صاحبہ ۴۰
نعیمہ اختر صاحبہ ۵۴

رسالپور چھاؤنی

رشید احمد صاحب ۵۹
[illegible] حامد صاحب ۴۰

احسان اللہ صاحب ۴۰
محمد شفیق صاحب ۴۱
نور احمد صاحب ۴۰

بنوں

سعید احمد صاحب ۴۰
منیر احمد صاحب ۴۰
سلطان احمد صاحب ۴۱
محمد اسمٰعیل صاحب ذبیح ۶۴
ضیاء الدین صاحب ۵۵
مبارکہ بیگم صاحبہ ۷۹
میاں عبدالقیوم صاحب ۶۱
امۃ السمیع صاحبہ ۴۱
رضیہ خانم صاحبہ ۵۰
امۃ المالک صاحبہ ۵۸
امینہ ملک صاحبہ ۳۵

بستی

منیر احمد خان صاحب ۵۷
ڈاکٹر عزیز الدین صاحب ۴۰
حکیم فضل محمد صاحب ۴۴
فقیر اللہ صاحب ۷۲
مقبول احمد صاحب ۵۰
بیگم چوہدری شفیع احمد صاحب ۴۰
بشیر احمد صاحب بسمل کوہاٹ ۶۹
عبدالمالک صاحب مربی ۷۸
محمد شفیع صاحب ۷۶
محمد سرور صاحب ۴۱

مردان

عبدالرحمٰن صاحب ۶۱
رضیہ بیگم صاحبہ ۴۰
عطاء اللہ صاحب ۵۱
میاں حسام الدین صاحب ۶۷
مرزا رفیق احمد صاحب ۴۳
بشیر احمد صاحب ۵۳

ایبٹ آباد

ہاجرہ بیگم صاحبہ ۷۶
بشریٰ خانم صاحبہ ۷۶
سید محمد منیر شاہ صاحب ۴۸
عبدالسبوح صاحب ۵۷
سید محمد حسین صاحب ۴۰
عبدالحق صاحب ۷۴
محمد اعظم صاحب ۴۰
محمد اکرم صاحب ۴۴
نور احمد صاحب ۴۴
مرزا منظور احمد صاحب ۶۱
محمد فخر الدین صاحب ۴۱
طاہر احمد صاحب ۴۳
نصرت جہاں صاحبہ ۴۴
غلام حسین صاحب ۷۴

بازید خیل

غلام احمد صاحب ۵۵
سعید احمد صاحب ۵۷
رشید احمد صاحب ۵۹

کوٹلی آزاد کشمیر

عبدالرحیم صاحب ۴۶

منٹگمری

ماسٹر علی محمد صاحب ۴۳
عبدالحق صاحب ناصر ۴۰
نذیر احمد خان صاحب ۴۲
ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب ۵۸
ملک محمد مستقیم صاحب ۷۰
مجید الدین صاحب ۴۰
خلیل احمد صاحب ۴۲
رفیق احمد خانصاحب ۴۰
محمد شریف صاحب ۴۰
محمد نعیم صاحب ۴۸
منیر الدین احمد صاحب مسعود ۴۰
ایم عبدالکریم صاحب ۴۰
غلام احمد صاحب ۴۶
عبدالشکور صاحب اسلم ۷۹
مرزا احمد بیگ صاحب ۴۷
ملک منور احمد صاحب ۴۰
منظور حسین صاحب ۴۰

اوکاڑہ

سید عزیز احمد صاحب ۴۰
فضل محمد صاحب ۴۰
کریم احمد صاحب ۴۱
محمد عارف صاحب ۴۰
لطیف احمد صاحب ۴۰
ارشاد احمد صاحب ۴۰
مسعود احمد صاحب ۴۰
گلزار احمد صاحب ۴۰
عبدالخالق صاحب قریشی ۴۰
عنایت اللہ صاحب ۴۰
قریشی عبداللطیف صاحب ۴۶

عارف والا

مبارک احمد صاحب ۴۴
چراغ الدین صاحب ۴۰

پاک پٹن

رفیق احمد صاحب ۴۶
نصیر احمد خان صاحب ۴۹
نور محمد صاحب ۴۰
محمد عاشق صاحب ۷۵

علی پور

ولی محمد صاحب ۷۳
بشیر احمد صاحب ۴۴

لیہ

مظفر حسین صاحب ۴۰
عطاء اللہ صاحب ۵۶

ڈیرہ غازیخان

ملک حبیب الرحمٰن صاحب ۶۸
" عبدالرحمٰن صاحب ۴۹
محمد حنیف صاحب قمر ۷۴
غلام سرور صاحب ناصر ۴۹
سید محمد [illegible] صاحب ۶۲

عزیز احمد صاحب ۶۱
محمد عثمان صاحب ۴۸
محمد سلیمان صاحب ۶۳
ملک عزیز محمد صاحب ۸۰
منصور احمد صاحب ظفر ۶۰
عبدالمنان صاحب شاہد ۶۵
ملک طاہر احمد صاحب ۴۷
محمد عمر صاحب ۴۲
حسن خان صاحب ۵۶
عبدالرحیم خانصاحب ۴۴
بہادر خان صاحب ۴۰
عبدالواحد خان صاحب ۶۳

کوٹ قیصرانی

رول نمبر ۱ ۷۰
" ۲ ۵۷
" ۳ ۶۳
" ۴ ۶۱

مندرانی

غلام محمد صاحب ۴۰
عبدالحی صاحب ۳۵
غلام عباس صاحب ۵۲
منظور احمد صاحب ۴۵

ہیرو شرقی

عبدالماجد صاحب ۷۰

بستی بزدار

علی محمد صاحب ۶۴
نور محمد صاحب ۴۵
محمد ابراہیم صاحب ۶۳
مبارک احمد صاحب ۴۰
قادر بخش صاحب ۵۵
محمد شریف صاحب (طفل) ۳۰

ملتان شہر

آصفہ اکبر صاحبہ ۷۲
عبدالرحیم صاحب ۵۱
محمد ظفر اللہ خان صاحب ۷۳

ملتان چھاؤنی

بشارت احمد صاحب مبشر ۶۲
رشید احمد صاحب ۵۴
میر ناصر احمد صاحب ۶۵
میاں اللہ دتہ صاحب ۶۴
نسیم احمد صاحب ۶۱
محمد حسین صاحب حامد ۶۹
میر ناصر احمد صاحب ۷۱
محمد الطاف حسین صاحب ۵۳
محمود احمد صاحب ۶۰
منظور احمد صاحب ۴۹
فضل قادر صاحب ۵۶
عبدالشکور صاحب ۶۴
عبداللطیف صاحب ۶۵
غلام احمد صاحب ۵۷
حکیم عبداللطیف صاحب ۴۶
[illegible] ۵۷

پیر سلطان احمد صاحب ۶۴
عبداللطیف صاحب ۶۷

ملتان چھاؤنی

شیخ محمد خورشید صاحب ۶۴
طاہرہ حمید صاحبہ ۶۴
امۃ الوہاب بیگم صاحبہ ۶۰
امۃ الکریم صاحبہ ۶۵

منڈی بورے والہ

فضل کریم صاحب ۵۸
عبدالرحمٰن صاحب ۶۸
عبدالمنان صاحب ۶۶
عبدالرحمٰن صاحب ۵۹

چاہ احمد یار والا

محمد صادق صاحب ۴۹
محمد یونس صاحب ۴۹

خانیوال

چوہدری شریف احمد صاحب ۵۹
محمد عبداللہ صاحب ۵۷
مختار احمد صاحب ندیم ۵۱
ریاض احمد صاحب ۵۰
مرزا محمد اشرف صاحب جہانیاں ۵۴

میلسی

پیر عبدالرحیم صاحب ۴۵
پیر ہارون الرشید صاحب ۵۴
امیر احمد صاحب ۴۹
محمد اشرف صاحب چک ۵۴ E.B. ۵۸
چوہدری محمد اکرم صاحب " ۴۰

لودھراں

حمیدہ پروین صاحبہ " ۴۱
رشیدہ پروین صاحبہ " ۳۵

بہاولپور شہر

عزیز محمد خانصاحب ۸۳
غلام احمد صاحب ۷۸
محمد عقیل صاحب ۶۰
حکیم غلام رسول صاحب جول ۴۰
مرزا محمد سیف اللہ خان صاحب منڈی فاضل پور ۴۳
عبدالحمید صاحب " ۳۵

رحیم یار خان

منیر احمد صاحب ۴۶
ملک منظور احمد صاحب ۴۵
ناصر احمد صاحب ۴۱

چک ۶۵ P

غلام محمد صاحب ۴۹
مختار احمد صاحب ۵۶
مبارک احمد صاحب ۷۲

چک ۱۶۶ [illegible]

مجید احمد خان صاحب ۴۲
نصرت احمد صاحب ۳۱
نجم الدین صاحب ۴۲
چوہدری محمد سلیم صاحب ۴۰

کنری سندھ

غلام محمد صاحب ۴۹
[illegible] ۶۳

بشیر احمد صاحب [illegible]
نفیر احمد صاحب ۵۶
غلام مرتضیٰ صاحب ۵۴
رشید احمد صاحب ۴۴
منیر احمد صاحب فرخ ۸۳
عبدالمالک صاحب شمیم ۴۸
عبدالسمیع صاحب نعیمی ۷۵
ولایت محمد صاحب ۶۸
محمد رفیق صاحب ۷۴
سید محمد یوسف صاحب ۵۱
غلام رسول صاحب آشنا ۶۳
قریشی عبدالمنان صاحب ۴۹
سید عمر شاہ صاحب ۴۹
خادم حسین صاحب ۴۰
سید سلیم شاہ صاحب ۴۰
" محمد محسن شاہ صاحب ۷۶
محمود احمد صاحب ۷۷
عبدالغفور صاحب بھٹی ۶۵
بشیر احمد صاحب اختر ۵۶
غلام احمد صاحب ۴۶
ملک سلطان احمد خانصاحب ۴۰
محمد اکبر صاحب اقبال ۶۶
آمنہ طاہرہ صاحبہ ۳۹
عائشہ بیگم صاحبہ ۳۵
اسماء طاہرہ صاحبہ ۵۹
رشیدہ اقبال صاحبہ ۳۷
صفیہ بیگم صاحبہ ۴۱
ممتاز بیگم صاحبہ ۴۰
محمود احمد صاحب ظفر ۴۲

محمد آباد اسٹیٹ

محمود احمد صاحب طاہر ۶۳
محمد حسین صاحب ۷۶
مرزا محمد رشید صاحب ۶۵
صوفی نذیر احمد صاحب ۴۰
ماسٹر مولا بخش صاحب ۵۸
غلام حیدر خان صاحب ۷۲
محمد حنیف احمد صاحب ۴۴
غلام احمد صاحب عطا ۶۸
چوہدری عبدالرحمٰن صاحب ۴۵
عنایت اللہ صاحب ۴۶
محمد صادق صاحب ۶۳
صلاح الدین صاحب ۶۲
محمد احتشام الحق صاحب ۵۸
عنایت اللہ صاحب ۵۰
انعام الحق صاحب ۴۷
محمد اکبر صاحب ۴۰
برکت اللہ صاحب ۴۰
منشی اللہ رکھا صاحب ۴۵
فضل احمد صاحب ۷۰
عبدالشکور صاحب ۶۴
محمد صدیق صاحب ۷۱
[illegible] محمد صاحب ۷۲
نذیر احمد صاحب ۴۲

ناصر آباد اسٹیٹ

احسان الٰہی صاحب ۶۹
محمد رفیق کھا صاحب ۳۵
نثار احمد صاحب ۴۱
منشی محمد علی صاحب ۵۴
سید احمد شاہ صاحب ۶۱
محمود احمد صاحب ۵۹

دوھڑی سیمنٹ ورکس

چوہدری اعجاز احمد صاحب ۵۹
سید عبدالشکور صاحب ۴۰
چوہدری عبدالحمید صاحب ۷۰
مشتاق عالم صاحب ۴۵
محمد دعالم صاحب ۷۴
قدسیہ صاحبہ ۹۴

نواب شاہ

ظفراللہ خانصاحب ۷۲
محمد احمد صاحب منیر ۵۵
عبدالرحیم صاحب ۴۱
ڈاکٹر عبدالقدوس صاحب ۵۵
مرزا ممتاز احمد صاحب ۵۴
محمد یوسف صاحب ۶۱

سکھر

محمد شریف احمد صاحب ۷۷
قریشی عبدالرحمٰن صاحب ۸۵
غضنفر باللہ صاحب ۴۲
مسعود لطیف صاحب ۷۶
مولوی غلام احمد صاحب فرخ ۷۹
قریشی مبارک احمد صاحب ۷۵
غلام محمد صاحب ۶۵
راجہ نصیر محمود صاحب ۴۰
محمد عمر صاحب سندھی بی اے ۷۷
چوہدری محمد شفیع صاحب ۴۰
رانو بیگم صاحبہ ۴۳
صداقت ثریا چوہدری ۵۵
سکینہ خانم صاحبہ ۵۹
محمد دین چوہدری صاحب ۶۲

میرپور خاص

مولوی شوکت حسین صاحب شاد ۸۲
عبدالسلام صاحب عارف ۴۰
مولوی عبدالرحمٰن صاحب بگٹی ۶۲
پروفیسر محمد اسلم صاحب ۵۶
ابوالخیر صاحب صدیقی ۶۱
رانا عطاء اللہ صاحب ۶۴
مولوی مسعود احمد صاحب ۶۷
مشتاق احمد صاحب ۷۴
بیگم ڈاکٹر صدیقی صاحب ۸۱

لجنہ محمد آباد اسٹیٹ

غلام بی بی صاحبہ ۴۴
مسعودہ بیگم صاحبہ ۶۶
حمیدہ بیگم صاحبہ ۶۴

حیدرآباد

سید حضرت اللہ پاشا صاحب ۸۱
عبدالغفار صاحب ۵۷
نذیر احمد صاحب ساجد ۷۲

اشفاق حسین صاحب ۵۲
رحمت اللہ صاحب ۵۴
منور احمد صاحب خالد ۶۸
عبدالباسط صاحب صدیقی ۶۲
میر نور احمد خانصاحب ۷۲
سلیم احمد خلیلی ۴۹
چوہدری برکات احمد صاحب ذبیح ۵۹
حکیم فیروزدین صاحب ۴۹
بیگم مبارک احمد صاحب ۵۷
مرزا مبارک احمد صاحب ۷۴
ذوالفقار احمد صاحب ۴۰
مستری محمد اقبال صاحب ۴۹
مستری برکت علی صاحب ۴۱
محمد شفیق احمد صاحب ۷۰
لطیف احمد صاحب مرزا ۴۲
مبارک احمد صاحب ۷۴
ظہورالحسن صاحب ۴۳
بشیر احمد صاحب اختر ۵۴
محمد یوسف صاحب ۶۴
ڈاکٹر عبدالرحمٰن صاحب آنکوکا ۶۵
چوہدری عبدالغفور صاحب اوورسیر ۵۷

نوکوٹ

حمید احمد صاحب ۴۰
سعید احمد صاحب ۷۱
ممتاز بیگم صاحبہ ۳۵
بشریٰ طاہرہ صاحبہ ۴۴
عبدالحمید میرخان بلوچ ۵۴
منشی اللہ دتہ صاحب ۴۳
سیٹھ عزیز احمد صاحب ۵۱
محمد یونس صاحب ۶۴

چنبڑ

ڈاکٹر عبدالمنان صاحب ۶۳

نصرت آباد اسٹیٹ

مرزا صادق علی صاحب ۴۱
غلام مصطفیٰ صاحب ۵۳
مرزا ارشاد علی صاحب ۵۶
مختار احمد صاحب - ربوہ ۴۴

بشیر آباد اسٹیٹ

منشی محمد صادق صاحب ۴۰
ماسٹر فضل الدین صاحب ۶۸
محمد اسمٰعیل صاحب خالد ۵۰
محمد علی صاحب ۴۰
سید عبداللہ شاہ صاحب ۵۰
محمد عبداللہ صاحب ۵۶
محمد اسلم صاحب شاد گجراتی ۷۰
موسیٰ صاحب ۵۱

سانگھڑ

محمد اسلم صاحب ۳۰
مبشر احمد صاحب ۳۲
چوہدری محمد یوسف صاحب ۴۵
بشیر احمد صاحب ۴۶
پیر فضل الرحمٰن صاحب ۴۰

کنڈیارو

ہدایت اللہ خانصاحب ۴۲

رشید احمد صاحب بٹ ۴۳
ماسٹر محمد پڑیل صاحب ۴۳
مبارک احمد صاحب ۵۳

چک ۲۷۰/۱

صوفی غلام محمد صاحب ۷۴
عبدالخالق صاحب ایاز ۵۹
محمد رفیق صاحب ۳۵

ڈرنگ فارم

منشی سلطان احمد صاحب ۶۴
فضل الرحمٰن صاحب ۵۳
محمد اسحٰق صاحب ۵۸
حاجی احمد صاحب ۴۰
منشی شفیع احمد صاحب ۵۴
اللہ دتہ صاحب ۴۰

احمد آباد اسٹیٹ

چوہدری غلام احمد صاحب ۵۱
احسان اللہ صاحب ۶۱

محمود آباد اسٹیٹ

ماسٹر نذیر احمد صاحب ۷۰
محمد انور صاحب ۴۴

جیمس آباد

[illegible] ۵۷
[illegible] ۵۵

کرونڈی

شریف احمد صاحب ۵۰
محمد زبیر خانصاحب ۵۲
محمد جمال صاحب ۵۴
عبدالحق صاحب نور ۶۳
محمد اشرف صاحب ۳۱
عبدالمجید صاحب ۵۱

ڈگری

شریف احمد صاحب سنوری ۷۱
مستری عبدالحمید صاحب ۵۵
نعمت محمد صاحب ۳۷

ڈھاکہ

ضیاء الحق صاحب ۵۴
محمود احمد صاحب ۷۰
قاضی محمد اسحٰق صاحب بسمل ۶۰
عبدالرحمٰن خانصاحب ۴۳
محمد فضل کریم صاحب ۶۶
مولوی محمد اجمل صاحب مربی ۶۷
ممتاز احمد صاحب مربی ۴۰
محمد عبدالرشید صاحب ۶۳
عبدالمجید صاحب ۵۴
مختار احمد صاحب ۵۰
بیگم صاحبہ عبدالمجید صاحب ۷۱
مرزا خورشید احمد صاحب ۷۲
مہاشہ محمد عمر صاحب ۴۰

چٹاگانگ

چوہدری محمد خلیل صاحب ۶۰
سید خواجہ احمد صاحب ۴۰
ابوالخیر محمد محب اللہ صاحب ۴۳
غلام احمد خانصاحب ۵۵

۹۶

مولوی بشیر علی صاحب ۵۶
محمد نظام الدین صاحب ۴۸
عبدالغفار صاحب شیرازی ۴۰

قادیان بھارت، خدام

ظفراللہ خانصاحب ۵۹
شفاعت احمد صاحب ۳۷
مولوی برکت علی صاحب ۶۷
محمد عمر صاحب ۷۲
محمد بشیر احمد صاحب ۶۱
ماسٹر محمد ابراہیم صاحب ۶۱
زین العابدین صاحب ۵۶
عبدالحق صاحب ۴۰
منور احمد صاحب ۴۰
جلال الدین صاحب ۴۴
طیب علی صاحب ۵۰
محمود احمد صاحب مالاباری ۴۰
ملک عزیز احمد صاحب ۴۱
اسعد حسین صاحب ۴۴
محمد سعید صاحب سودھا ۵۲
شمس النہار خیر صاحب ۴۶
ممتاز احمد صاحب ہاشمی ۵۱
عبدالرحمٰن صاحب نیاز ۵۴
محمد امین صاحب ۴۲
مولوی محمد یوسف صاحب ۶۲
محمد اسحٰق صاحب ۷۴
بشیر احمد صاحب بانگری ۵۱
. . . .
گیانی بشیر احمد صاحب ۶۴
عطاء الرحمٰن صاحب عباسی ۷۴
مسعود احمد صاحب ۷۲
مرزا محمود احمد صاحب ۴۰
مولوی بشیر احمد صاحب ۶۰
عبداللہ صاحب ۵۷
کے محمد علوی صاحب ۴۱
چوہدری عبدالقدیر صاحب ۶۹
منظور احمد صاحب ۴۰
شہادت حسین صاحب ۴۹
مولوی محمد شفیع صاحب عابد ۵۳
عبدالصمد صاحب ۵۷
عبدالسلام صاحب ۵۴
عبدالغفار صاحب اعوان ۵۹
سید شجاعت علی صاحب ۷۲
افتخار احمد صاحب اشرف ۴۷
عبدالغفور صاحب ۴۵
یونس احمد صاحب اسلم ۷۱
چوہدری سعید احمد صاحب بی اے ۶۲
مولوی محمد احمد صاحب ۵۲
ملک بشیر احمد صاحب ناصر ۴۵
چوہدری محمود احمد صاحب عارف ۶۱
محمد شریف صاحب گجراتی ۴۰
مستری دین محمد صاحب ۴۴

عبدالرشید صاحب نیاز ۴۲
بشیر احمد صاحب ۴۱
انوار حسین صاحب ۵۳
محمد حنیف صاحب ۵۷
مولوی عبدالحمید صاحب ۴۵
امیر احمد صاحب ۵۶
مستری منظور احمد صاحب ۵۰
عبدالسلام صاحب مالاباری ۴۰
وسیع الدین صاحب ۵۱
بشیر احمد صاحب مہاں ۴۳
ملک محمد بشیر صاحب ۶۲
چوہدری محمود احمد صاحب چشتی ۴۰

انصار اللہ قادیان

چوہدری عبدالحئی صاحب ۵۹
عبدالعظیم صاحب ۵۲
مستری ہدایت اللہ صاحب ۵۰
ماسٹر نثار احمد صاحب ۶۵
فضل الٰہی خانصاحب ۴۵
ٹھیکیدار بشیر احمد صاحب ۵۰
مولوی عبدالقادر صاحب ۶۱
بھائی عبدالرحیم صاحب ۴۲
مرزا عبداللطیف صاحب ۵۹
فتح محمد صاحب گجراتی ۴۰
بھائی الہ دین صاحب ۴۰
چوہدری محمد طفیل صاحب ۴۸
مولوی عطاء اللہ صاحب ۶۲

لجنہ اماء اللہ قادیان

سیدہ امۃ القدوس بیگم صاحبہ ۷۰
امۃ الحفیظ صاحبہ ۴۸
خورشید بیگم صاحبہ ۷۲
معراج سلطانہ صاحبہ ۴۸
صابرہ صاحبہ ۵۰
صادقہ خاتون صاحبہ ۵۹
زبیدہ بیگم صاحبہ ۶۲
عطیہ بیگم صاحبہ ۵۹
محمودہ صاحبہ ۳۵
مسعودہ صاحبہ ۳۸
صفیہ صاحبہ ۳۱

کوئٹہ

ڈاکٹر عبدالحق صاحب ۵۴
حوالدار عبدالرحمٰن صاحب ۷۴
چوہدری محمد عبداللہ صاحب ڈار ۶۶
شیخ بشیر احمد صاحب بگھری ۴۶
عبدالوحید صاحب ۴۱
مرزا محمد صادق صاحب ۵۰
قمرالزمان صاحب ۵۱
صوبیدار نواب دین صاحب ۵۵
نسیم احمد صاحب ۶۵
قاضی نعیم الدین صاحب احمد ۴۴
صوبیدار عبدالرحمٰن صاحب ۶۲
محمد اسلم صاحب جاوید ۴۹
بشیر احمد صاحب راشد ۵۵
[illegible] ۶۴

چوہدری عبدالخالق صاحب ۴۸
عبدالرشید صاحب ۴۸
اسداللہ خانصاحب ۴۲
مختار احمد صاحب ۵۳
حکیم محمد الدین صاحب ظفر ۶۲
عبدالاحد صاحب ۴۴
قدرت احمد فاضل ۴۵
عنایت اللہ خانصاحب ۵۹
مستری عنایت اللہ صاحب ۴۰
مرزا عبدالمجید صاحب ۴۳
مشتاق احمد صاحب مرزا ۴۸
قاضی بشیرالدین صاحب احمد ۶۵
احسان الحق خانصاحب ۴۰
شیخ محمد اقبال صاحب ۵۴
ضیاء الحق صاحب ۶۴
محمد یٰسین صاحب ۵۸
عبدالخالق صاحب بٹ ۴۵
محمد عیسیٰ جان صاحب ۵۹
طاہر احمد صاحب ۴۰
کرنل محمود احمد صاحب ۷۰
داؤد احمد صاحب شاد ۵۴
ملک غلام حسین ۵۶
عبداللطیف صاحب ۴۶
شیخ عبدالقیوم صاحب ۴۴
میجر ڈاکٹر منیر احمد صاحب خالد ۶۷
سید عبدالرشید صاحب ۴۸
محمد عبدالرشید صاحب ۵۰
عبدالکریم صاحب ٹیلر ماسٹر ۴۲
عبدالحمید خانصاحب ۵۵
محمود احمد صاحب ۶۳
خلیفہ عبدالرحمٰن صاحب ۷۰
محمد شریف صاحب خادم ۶۴
شیخ محمد حنیف صاحب ۷۲
نورالحق خانصاحب ۷۲
قاضی شریف الدین صاحب ۶۰
فیض الحق صاحب ۶۶
عبدالرشید صاحب ارشد شاہد ۴۸
مرزا اعظم بیگ صاحب ۴۷
احمد الدین صاحب ۴۸
داؤد احمد صاحب گلزار ۵۴

لجنہ اماء اللہ

نسیم اختر صاحبہ ۴۴
امۃ الرشید صاحبہ ۴۷
حسن آرا منیر صاحبہ ۷۱
سلیمہ بیگم صاحبہ ۴۲
نزہت صاحبہ ۵۱
صادقہ سلطانہ صاحبہ ۷۱

سوئی

رشید احمد صاحب ۷۶
سید محمد داؤد صاحب ۵۵
سیدہ مہدی حسین صاحبہ ربوہ ۵۱
امۃ الکریم صاحبہ ربوہ ۳۶
محمودہ صاحبہ جماعت ربوہ ۴۲

روزنامہ الفضل ربوہ مورخہ ۲۶ ستمبر ۵۶ء

نام	نمبر
کراچی	
برکت علی صاحب مائیر کینٹ	۴۸
عبدالحمید " "	۵۴
مشتاق احمد " "	۵۷
ذکاء اللہ " "	۴۳
بشارت احمد " "	۴۲
محمد شفیع صاحب ناظم آباد	۵۶
شمیم احمد " لارنس روڈ	۴۳
چوہدری نذیر احمد صاحب بندر روڈ	۴۶
سید افتخار حسین " اسلام سوسائٹی	۴۲
ظفر الحق " "	۵۸
محمد حسین " مارٹن روڈ	۴۰
خواجہ عبدالرحیم " لالوکھیت	۴۰
عبدالحمید " مارٹن	۴۹
حاجی عبدالکریم " حلقہ صدر	۴۱
شیخ عبدالحق " چیک پوسٹ	۴۳
چوہدری فیض عالم خان صاحب چاکیواڑی	۴۲
ماسٹر عبدالمجید صاحب ڈرگ روڈ	۴۱
پیر عبداللطیف صاحب سودام سوسائٹی	۴۴
عبدالمجید صاحب مارٹن روڈ	۵۰
اے۔ کے ضیاء " ناظم آباد	۴۱
امین الدین عباسی حلقہ عیدگاہ	۵۲
عبدالرحمٰن صاحب " لارنس روڈ	۵۱
محمد اسرائیل احمد " مارٹن روڈ	۴۴
عبدالمالک خان صاحب بندر روڈ	۴۶
مرزا عبدالرحمٰن صاحب پاکستان کوارٹرز	۴۳
نثار احمد خان صاحب ڈرگ روڈ	۴۰
محمد صدیق صاحب "	۴۷
ناصر احمد " "	۵۱
سید مسعود احمد " "	۴۰
سید احمد علی صاحب "	۴۰
" محمد نواز احمد " "	۴۷
محمد شفیع صاحب ہاشمی "	۴۰
خدام الاحمدیہ	
شیخ حفیظ الرحمٰن صاحب	۵۱
بشیر احمد صاحب جیکب لائنز	۴۱
مرزا افضل الرحمٰن صاحب	۴۲
خواجہ منظور احمد صاحب منتظم	۵۳
محبوب احمد خان صاحب	۵۲
شیخ منور احمد صاحب	۵۵
عبدالحفیظ "	۵۴
F/S اعجاز قادر "	۴۶
محمد داؤد احمد صاحب مجاہد	۵۲
F/S غلام یٰسین صاحب	۵۸
چوہدری مہر الدین "	۴۴
F/S چوہدری منیر احمد	۵۶
حمید احمد صاحب مرزا مارٹن روڈ	۴۱
شریف احمد صاحب	۵۱
سید سجاد شاہ "	۵۹
محمد رشید الدین "	۴۰
صدر الدین صاحب مکھو	۴۳

نام	نمبر
مرزا محمد لطیف صاحب	۴۷
بشارت احمد "	۵۴
شریف احمد "	۴۶
محمد سلیمان قریشی الشوا فرقیق کمپنی	۴۸
نصیر احمد صاحب راجپوت	۵۲
محمد حسین " مارٹن روڈ	۴۴
مبارک احمد صاحب راجوری	۴۰
شیخ عبدالشکور صاحب	۴۰
ظفر احمد صاحب حلقہ شرقی	۴۱
مہر محمد عبداللہ صاحب	۴۰
عنایت اللہ صاحب	۴۰
مبارک احمد صاحب	۴۰
لطف الرحمٰن "	۴۹
حمید احمد "	۵۲
شریف احمد سٹینو گرافر	۴۵
سعید احمد صاحب	۴۵
سید رفیق احمد شاہ بخاری	۴۰
منور احمد صاحب لارنس روڈ	۴۰
نذیر احمد صاحب	۴۵
آفتاب احمد صاحب بسمل	۵۶
سید اعجاز مبارک صاحب	۴۴
عبدالرشید صاحب	۴۷
مجید ناصر "	۵۰
عبدالرشید صاحب انور	۵۸
امین الرشید " ہاشمی	۵۰
لطیف احمد شاد	۵۵
لطیف ابن مولوی صالح محمد صاحب	۵۵
نیاز قطب احمد بٹ صاحب	۵۲
لطف الرحمٰن "	۴۰
سمیع اللہ "	۴۳
عزیز حسین صاحب	۵۰
لطیف احمد صاحب	۴۷
محمود احمد " حیدرآبادی	۴۰
رشید احمد صاحب	۴۴
محمد عمر ڈیرہ "	۴۰
شیخ مبارک احمد صاحب	۴۸
رشید احمد صاحب محمود	۴۳
حمید احمد "	۴۶
عبدالرحیم صاحب مدہوش	۴۲
ناصر احمد قریشی	۵۶
خواجہ سعید احمد صاحب بٹ	۵۸
نصیر احمد "	۴۷
شیخ عبدالوہاب "	۵۵
کبیر الدین صاحب صدیقی	۵۰
سعید احمد خان صاحب	۵۴
بشیر احمد صاحب ستورہ	۶۳
شکیل احمد " منیر	۵۰
محمد احمد قریشی	۵۲
محمود الرشید قریشی	۴۷
سعید احمد صاحب جاعت دہم	۴۵
مرزا محمد صدیق "	۵۱
مرزا عبدالرشید صاحب	۴۸

نام	نمبر
لطیف احمد صاحب طاہر	۴۴
سمیع اللہ صاحب	۴۱
چوہدری مبارک احمد صاحب	۵۹
عبدالمومن صاحب	۴۰
عبداللطیف صاحب	۵۹
ضیاء الحسن صاحب	۵۲
میر کریم اللہ صاحب	۴۰
عبدالمجید صاحب	۸۳
مفتی یحییٰ صادق صاحب	۵۶
صادق محمد صاحب	۵۸
مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب	۴۴
عمر اسرائیل صدیقی صاحب	۴۰
عبدالرشید صاحب	۴۵
ضیاء اللہ صاحب	۵۸
عبدالرحمٰن خان صاحب	۴۳
سلطان احمد صاحب قریشی	۴۴
رشید احمد صاحب اختر	۴۴
اخوند فیاض احمد صاحب	۸۷
مظفر احمد صاحب	۵۹
سید عبدالعزیز صاحب	۴۳
خلیل الرحمٰن خان صاحب	۴۴
ملک الطاف الرحمٰن صاحب	۴۰
محمد لطیف صاحب چغتائی	۷۱
مبارک احمد صاحب	۴۰
مرزا عبدالمنان احمد صاحب	۵۲
محمود احمد صاحب بلشر	۵۷
افتخار احمد صاحب	۴۲
امتیاز احمد خان صاحب	۴۴
بشیر احمد صاحب	۵۳
مرزا ناصر احمد صاحب	۷۱
محمود ارشاد احمد صاحب	۵۱
بشیر احمد صاحب	۵۱
سید صفدر علی شاہ صاحب	۶۸
محمد ظفر اللہ صاحب	۷۲
ملک خلیل احمد خان صاحب	۴۸
محمود مجید احمد خان صاحب	۵۰
محمد شمیم انور صاحب	۶۱
محمد انور صاحب	۵۷
بشیر احمد صاحب	۵۶
مسعود بشیر احمد صاحب	۵۶
حفیظ احمد صاحب بٹ	۵۸
عبدالقادر صاحب	۷۸
عبیداللہ غلیم صاحب	۴۲
بشیر الدین صاحب عباسی	۶۸
رشید احمد صاحب	۴۷
محمد رفیق صاحب	۸۴
مبارک احمد صاحب	۵۳
ملک مبارک احمد صاحب	۵۹
فاکسار نگ خان صاحب	۵۵

نام	نمبر
مسعود رشید احمد خان صاحب نائب	۶۱
جلال محمود صاحب	۴۴
لجنہ اماء اللہ کراچی	
شاہدہ اسلم صاحبہ	۳۵
احمدی بیگم فہمیدہ صاحبہ	۷۱
امۃ الرشید صاحبہ	۳۸
رضیہ صادق صاحبہ	۴۶
فرحت صاحبہ	۴۷
شاہدہ شاہین	۳۵
رشیدہ احمد صاحبہ	۶۱
مبارکہ صدیقہ صاحبہ	۲۵
مریم صدیقہ صاحبہ	۳۰
جمیلہ خالق صاحبہ	۳۷
بلقیس صاحبہ	۶۵
مسعودہ صاحبہ	۵۰
محمودہ اختر صاحبہ	۵۸
ذکیہ صاحبہ	۳۲
منصورہ صاحبہ	۴۶
امۃ الرشید صاحبہ	۵۴
ثریا جبین صاحبہ	۳۵
فرخندہ صاحبہ	۳۰
امۃ القیوم صاحبہ	۳۹
رحمت بی بی صاحبہ	۳۰
سلیمہ بیگم صاحبہ	۴۶
محمودہ بیگم صاحبہ	۵۷
محمودہ بیگم احمد صاحبہ	۹۷
فوزیہ بیگم صاحبہ	۳۰
مجلس اطفال الاحمدیہ	
محمد اکرم خان صاحب	۴۳
طاہر احمد صاحب	۳۷
نصیر احمد طاہر	۴۵
محمد یوسف صاحب	۵۰
اسید حفاظت حسین زبیری	۴۳
عبدالرب صاحب انور	۵۵
بقیہ ڈھاکہ	
محمد حکیم الدین احمد صاحب	۵۵
اسدالدین احمد صاحب	۵۶
محمد یوسف علی صاحب	۴۵
علی اکبر صاحب	۵۴
محمودہ سعدی صاحبہ	۴۸
بشریٰ کوکب سعید صاحبہ	۴۸
منشی رحیم اللہ صاحب	۴۰
مہر حبیب علی صاحب	۴۰
کومیلا	
صلاح الدین صاحب	۶۵
نرائن گنج	
محمد انور علی صاحب	۴۲
ڈھاکہ چھاؤنی	
جمعدار رحیم بخش صاحب	۶۴

نام	نمبر
برہمن بڑیہ	
سید اعجاز محمد صاحب	۵۵
مولوی سلیم احمد صاحب مربی	۵۴
محمد اسحٰق صاحب	۴۰
بقیہ راولپنڈی	
مجیب احمد صاحب	۳۹
لجنہ اماء اللہ	
منیرہ بیگم صاحبہ	۶۴
محبوبہ ریحانہ صاحبہ	۶۳
سکینہ انور صاحبہ	۶۰
بشریٰ بیگم صاحبہ	۴۶
محمودہ سلطانہ صاحبہ	۴۷
غلیمہ بیگم صاحبہ	۳۶
رقیہ بیگم صاحبہ	۷۲
بشریٰ درخشاں صاحبہ ناصرہ	۳۰
سلیمہ اختر صاحبہ	۴۴
امینہ سلطانہ صاحبہ	۵۲
منورہ رشیدہ صاحبہ	۵۴
معروف سلطانہ صاحبہ	۶۹
مسز امینہ ثریا صاحبہ	۶۲
مقبول خانم صاحبہ	۵۱
نسیمہ بیگم صاحبہ	۴۷
سعیدہ عاصیہ صاحبہ	۵۲
صالحہ خاتون صاحبہ	۷۸
بشریٰ یٰسین صاحبہ	۶۹
امۃ الباسط صاحبہ	۶۵
سلطانہ صاحبہ	۶۵
ناصرات	
طلعت صاحبہ	۵۳
زاہدہ رشید صاحبہ	۳۵
امۃ الرشید "	۳۱
امۃ المجید صاحبہ	۸۸
بشریٰ شوکت صاحبہ	۷۰
رضیہ نثار صاحبہ	۷۷
امینہ انجم صاحبہ	۶۶
نظیر صادق صاحبہ	۴۳
امۃ الحکیم صاحبہ ناصرات	۴۱
نگار سلطانہ صاحبہ	۳۵
محفوظہ زرینہ صاحبہ	۶۷
امۃ الحفیظ بشریٰ صاحبہ	۳۶
چٹاگانگ	
ناصر احمد صاحب	۴۶
کوہاٹ	
نواب محمودہ بیگم صاحبہ	۶۷
صاحبزادی امۃ المتین صدر	۷۶
امۃ الرؤف صاحبہ	۷۵
امۃ القدوس صاحبہ	۷۰
اہلیہ بشیر احمد خان صاحب	۴۰
اہلیہ اسلام صاحب	۵۸

نام	نمبر
سید داؤد احمد صاحب انور	۶۷
مشتاق احمد " باجوہ	۸۰
ناصر محمود صاحب	۴۴
کیپٹن ملک خادم حسین صاحب	۶۱
عطاء الکریم صاحب شاہد	۶۰
ڈاکٹر حشمت اللہ خان صاحب	۶۶
" مرزا منور احمد صاحب	۹۰
" غلام مصطفیٰ "	۷۰
مرزا ادریس احمد "	۵۷
عبداللطیف خان صاحب PS	۶۷
محمد صدیق صاحب شاہد	۸۱
محمود رشید خان صاحب	۶۲
صاحبزادہ مرزا رفیق احمد صاحب	۵۴
شیخ بشیر احمد صاحب	۷۰
ناصر احمد صاحب باجوہ	۴۰
عطاء المجیب صاحب راشد	۴۳
منشی فتح دین صاحب	۸۲
امۃ الشافی خورشید صاحبہ (مدیرہ مصباح)	۷۵
بقیہ پشاور	
مرزا افتخار احمد صاحب لودی	۶۲
حبیب احمد صاحب	۴۵
خورمن خاں رضا سیڈیکل سٹور	۶۸
قریشی بشیر احمد صاحب ڈپلوی	۷۲
عبدالکریم صاحب قیصر مسجد احمدیہ	۶۳
مرزا نصیر احمد صاحب	۶۶
خلیل الرحمٰن خان صاحب	۴۳
کوئٹہ	
عبدالقیوم صاحب بی اے ایل ایل بی	۷۲
محمد اسماعیل صاحب وا گرا چوٹ	۴۷
جماعت سکندر آباد	
محمد یوسف احمد اللہ دین صاحب	۵۱
مسیح الدین صاحب	۴۸
سید جہانگیر علی صاحب	۶۰
سید عمر ولد سید حسین صاحب	۵۶
بشیر الدین صاحب	۵۸
صالح محمد صاحب	۷۹
عثمان دستگیر "	۶۰
کبریٰ بیگم صاحبہ	۳۸
مرزا شریف احمد صاحب	۶۵
مدراس	
مسز تاج بیگم صاحبہ	۵۳
انفر بیگم صاحبہ قریشی	۳۷
سید حمید حسین صاحب	۴۵
شاہد احمد صاحب	۴۲
خیر النساء صاحبہ	۳۵
اعظم النساء بیگم "	۳۹
صدیق احمد صاحب شیخ	۴۵
بنارس	
نور السلام صاحبہ	۵۷
اہلیہ صاحبہ عبدالسلام صاحب	۶۵
سلمیٰ سلطانہ صاحبہ	۷۸

(باقی ص ۱۵ پر)

مشرق وسطیٰ میں ایک نئے بحران کا خطرہ

اردن میں شام اور مصر تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہیں

واشنگٹن ۲۴ ستمبر:- باخبر سفارتی حلقوں نے اس اندیشے کا اظہار کیا ہے کہ اردن میں شامیوں کے زیر ہدایت دہشت انگیزیوں اور اردن کے سیاسی حالات کی وجہ سے مشرق وسطیٰ میں ایک نئے سیاسی بحران کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔

شاہ حسین کو داخلی اور خارجی طاقتوں سے جو خطرات پیدا ہو گئے ہیں۔ ان پر واشنگٹن اور دوسرے اتحادی پایۂ تختوں میں شدید تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ سفارتی حلقوں کو اگرچہ یہ توقع بھی ہے۔ کہ شاہ حسین داخلی خطرات نیز شام اور مصر کی خفیہ کارروائیوں کا بڑی جرأت سے سامنا کریں گے۔ اس کے علاوہ تجارت پیشہ طبقہ بھی شام کے بائیں بازو کے اثرات کی مخالفت کرے گا۔

اس کے باوجود مجموعی صورت حال غیر اطمینان بخش ہے۔ اور شاید کافی عرصے تک ایسی ہی رہے۔

امریکہ نے حال میں اردن کو جو اسلحہ بھیجے ہیں۔ اس کا مقصد یہ ہے۔ کہ سیاسی طالع آزماؤں کے حوصلے پست ہو جائیں۔ لیکن شاہ کی مقبولیت کی اصل آزمائش کا وقت آئندہ مہینے آئے گا۔ جب آئین کے تحت اردن کی پارلیمنٹ کو یا تو طلب کرنا ہو گا۔ یا اسے توڑ دینا پڑے گا۔

امریکہ اردن کو ایک کروڑ ڈالر کی فوجی اور دو کروڑ ڈالر کی اقتصادی امداد دے رہا ہے یہ رقم اردن کے سالانہ بجٹ کی ایک تہائی کے قریب ہے۔

اردن اور لبنان میں شام اور مصر کی رہنمائی میں جو دہشت انگیزیاں کی جا رہی ہیں۔ ان کا واشنگٹن اور دوسرے مغربی ملکوں میں دستاویزی ثبوت موجود ہے شام سے ڈائنامائٹ اور اسلحہ بھی خفیہ طور پر اردن بھیجے جا رہے ہیں۔ اردن کے ذرائع مواصلات پر دہشت پسندوں نے متعدد حملے کئے ہیں۔ یروشلم میں ایک شخص گرفتار کیا گیا ہے۔ جس کے پاس سے ایک چھوٹا سا "فونٹن پن بم" برآمد ہوا ہے۔ جس نے بتایا کہ یہ بم اسے ایک اجنبی نے یہ کہہ کر دیا کہ اسے امریکی لائبریری میں کتابوں کے پیچھے رکھ دیا جائے۔

طیارے کی تباہی میں تین ہلاک

ڈھاکہ ۲۴ ستمبر:- کل سہ پہر مشرقی پاکستان فضائی کلب کا ایک "آسٹر" طیارہ دریائے بدما میں گر کر تباہ ہو گیا۔ اور طیارہ کا پائلٹ اور دو مسافر ہلاک ہو گئے۔ حادثہ ہوائی اڈے سے طیارے کی پرواز کے چند منٹوں بعد ہی پیش آیا۔

پاکستانی سائنسدانوں کا عزم ویانا

کراچی ۲۴ ستمبر:- پاکستان کے ایٹمی سائنسدانوں کا ایک وفد ایٹمی توانائی کمیشن کے صدر ڈاکٹر نذیر احمد کی زیر قیادت ۲۸ ستمبر کو ویانا روانہ ہو رہا ہے۔ جہاں وہ بین الاقوامی ایٹمی ایجنسی کی جنرل کونسل کے اجلاس میں شرکت کرے گا اجلاس یکم اکتوبر سے شروع ہو رہا ہے

منصوبہ بندی بورڈ کے وفد کا عزم چین

کراچی ۲۴ ستمبر:- منصوبہ بندی بورڈ کے چیئرمین مسٹر سعید حسن دو اور سرکاری حکام کے ہمراہ کل صبح اشتراکی چین کے دورہ کے لئے پیکنگ روانہ ہو گئے۔ آپ اشتراکی چین میں ترقیاتی منصوبوں کے کام کا جائزہ لیں گے۔

پبلک سروس کمیشن لاہور میں

لاہور ۲۴ ستمبر:- مغربی پاکستان پبلک سروس کمیشن کے ارکان سابق سندھ کے علاقہ کا دورہ کرنے کے بعد ۲۵ ستمبر کو لاہور واپس پہنچ رہے ہیں۔ وہ ۲۶ ستمبر سے لاہور میں کام شروع کر دیں گے

جماعت اسلامی کی سالانہ کانفرنس

لاہور ۲۴ ستمبر:- جماعت اسلامی لاہور ڈویژن کی سالانہ کانفرنس ۲۸ ستمبر سے لاہور میں منعقد ہو رہی ہے۔ امیر جماعت اسلامی سید ابوالاعلیٰ مودودی اور مولانا امین احسن اصلاحی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ ۲۹ ستمبر کو جماعت اسلامی کے زیر اہتمام موچی دروازہ میں ایک جلسہ عام بھی منعقد ہو گا۔

گجرات ڈسٹرکٹ بورڈ کے ایڈمنسٹریٹر

لاہور ۲۴ ستمبر:- ایک اعلان کے مطابق چوہدری ظہور الٰہی کو گجرات ڈسٹرکٹ بورڈ کا ایڈمنسٹریٹر مقرر کیا گیا ہے

مشرقی پاکستان کے سرکاری محکموں میں لاکھوں روپے کا غبن

صوبائی اسمبلی میں آڈٹ رپورٹ پیش کر دی گئی ہے

ڈھاکہ ۲۴ ستمبر- سرکاری محکموں میں ۵۳-۱۹۵۲ کے حسابات کا گوشوارہ اور ۱۹۵۴ء کی آڈٹ رپورٹ مشرقی پاکستان اسمبلی میں پیش کی گئی ہے۔ اس رپورٹ سے سرکاری محکموں میں لاکھوں روپے کے غبن کا انکشاف ہوا ہے۔

رپورٹ کے مطابق مئی ۱۹۵۲ء میں یہ پتہ چلا کہ سول سپلائز کے سب ڈویژنل کنٹرولر کے دفتر میں خزانچی نے ۱۴۷۲ روپے کے بل پر ۷۴۳ روپے وصول کرلئے اس خزانچی نے اناج کی فروخت سے حاصل کردہ روپے میں سے ۷۶۴۴ روپے اور ۲۰۱۵۱ روپے کی رقوم بھی خرد برد کر لیں۔ خزانچی پر تین مقدمات چلائے گئے۔ دو مقدمات میں اسے سزا ہوئی اور تیسرے میں وہ بری کر دیا گیا۔

مئی ۱۹۵۲ء میں کمرشل ٹیکس آفیسر کے ایک کلرک نے روپے کی واپسی کے جعلی احکام دکھا کر خزانہ سے ۴۰۶۰۵ روپے وصول کئے۔ جون ۱۹۵۲ء میں قرضہ کی وصولی کردہ ۱۳۲۱۱ روپے کی رقم خزانہ میں جمع نہ کرائی گئی۔ اور ایک اسسٹنٹ ریونیو آفیسر نے یہ روپیہ غبن کر لیا۔

آڈٹ رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ محصول اراضی کے محکمہ میں ایک خزانچی ۲۰۰۰۷ روپے غبن کر کے ستمبر ۱۹۵۱ء میں ہمیشہ کے لئے بھارت چلا گیا۔ اسی طرح ایک اسسٹنٹ ریونیو آفیسر نے قرضہ کا ۲۲۴۷ روپیہ خزانہ میں جمع نہ کرایا۔ جون ۱۹۵۱ میں اسے برطرف کر کے اس کے خلاف مقدمہ رجسٹرڈ کر دیا گیا۔ فروری ۱۹۵۱ میں ایک تحصیلدار نے ۲۷۴۷ روپے کی وصول کردہ رقم جمع نہیں کرائی۔ چنانچہ اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ اور اسے اڑھائی سال قید بامشقت کی سزا دی گئی۔ اسی مہینے ایک اور تحصیلدار نے ۵۳۴۱۳ روپے کی رقم خرد برد کر لی۔ جنوری ۱۹۵۱ء میں ایک اسسٹنٹ ریونیو آفیسر ۳۱۷۳ روپے اڑا کر فرار ہو گیا۔

رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک سب ڈویژنل کنٹرولر آف سول سپلائیز کے دفتر میں ۷۶۴۱۱۸ روپے کی رقم مختلف پارٹیوں کے نام واجب الادا ہے۔ ایک سرکاری گرین شاپ میں ۲۳۶۳۷۱ روپے کی چیزوں کا کوئی حساب نہیں مل سکا۔ ایک اور سب ڈویژنل کنٹرولر آف سول سپلائز کے دفتر میں ۲۸۷۰۷۱ روپے کا سامان کم پایا گیا۔ پولیس کے ایک دفتر میں ۱۹۵۰ء کے دوران ایک ہیڈ کلرک نے ۲۴۴۱ روپے خرد برد کئے۔ اس پر مقدمہ چلایا گیا۔ اور اسے عدالت سے سزائے قید ہوئی۔ لیکن روپیہ نہ وصول ہو سکا۔ فروری ۱۹۴۹ء میں سب ٹریژری آفس کے پہریداروں نے صندوق توڑ کر ۴۴۰۰۰ روپے چوری کئے اس میں سے ۱۷۰۷۷ روپے برآمد ہو سکے۔ مئی ۱۹۴۹ء میں چھ ہزار روپوں سے بھرا ہوا ایک صندوقچہ دریا میں جا گرا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ان بے قاعدگیوں سے خزانہ کو لاکھوں روپے کا نقصان اٹھانا پڑا

سید قاسم رضوی کی وضاحت

کراچی ۲۴ ستمبر- سید قاسم رضوی نے کل ایک بیان میں کہا ہے "بعض اخبارات میں یہ قیاس آرائی ہو رہی ہے کہ میں بہت جلد عملی سیاسیات میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتا ہوں۔ نیز مسلم لیگی لیڈر یہ کوشش کر رہے ہیں کہ میں مسلم لیگ میں شامل ہو جاؤں میں نے اپنی پریس کانفرنس کے دوران میں واضح طور پر کہا تھا کہ جب تک میں سیاسی صورت حال کا پوری طرح جائزہ نہیں لے لیتا۔ اس وقت تک میرے لئے کوئی فیصلہ کرنا ممکن نہیں۔ اسلئے اس بارے میں تمام اطلاعات محض قیاس آرائی پر مبنی اور قبل از وقت ہیں

ریلوے کی مشاورتی کمیٹیوں کے رکن

لاہور ۲۴ ستمبر- مغربی پاکستان اسمبلی کے مندرجہ ذیل چھ ارکان کو لاہور اور کراچی کے لئے نارتھ ویسٹرن ریلوے کی مشاورتی کمیٹیوں کا رکن منتخب کیا گیا ہے۔

لاہور مسٹر علی اکبر بھلوال خاں۔ شاہ علی خاں (ری پبلکن) مسٹر محمد شجاعت خاں۔ (ری پبلکن) شیخ محبوب الٰہی (مسلم لیگ) اور میاں محمد شفیع (آزاد)

کراچی:- مسٹر نجم الدین دنی بھائی (مسلم لیگ) اور مسٹر ہادیوجی دھر بھائی (نیشنل عوامی پارٹی)

نارتھ ویسٹرن ریلوے
لاہور ڈویژن
ٹنڈر نوٹس

مجھے مندرجہ ذیل کاموں کے لئے ہمارے مقرر کردہ منظور شدہ اور مطبوعہ فارموں پر اندر اندر سربمہر ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کے دو بجے بعد دوپہر تک میرے دفتر میں پہنچ جانے چاہئیں اور مطبوعہ فارموں پر پیش کئے جانے چاہئیں جو میرے دفتر سے بحساب ایک روپیہ فی فارم ۸ اکتوبر کے ایک بجے بعد دوپہر تک مل سکتے ہیں۔ آمدہ سربمہر ٹنڈر ۸ اکتوبر ۱۹۵۷ء کو ہی اڑھائی بجے بعد دوپہر سب کے سامنے کھولے جائیں گے۔

کام کی نوعیت	تخمینہ لاگت	زرضمانت جو ڈویژنل پے ماسٹر صاحب این ڈبلیو آر لاہور کے پاس پیشگی جمع کرانا ہوگا	کام مکمل کرنے کی مدت
(ا) نارتھ ویسٹرن ریلوے کے تمام رہائشی اور سروس بلڈنگوں اور مزدوروں کے کوارٹروں واقعہ سکیکی / ۵ ۱۷۸ سیکشن کے اندر اور باہر سے سالانہ مرمت اور درستی وغیرہ (جس جگہ اینٹوں کے استعمال کرنے کی ضرورت ہوگی۔ وہ ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۲۰۰۰۰/- روپے	۴۰۰/- روپے	تین ۳ ماہ
(ب) گیٹ کیپروں کے لئے سات گیٹ کوارٹرز تعمیر کرنا:- چک جھمرہ ایک۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دو سانگلہ ہل میں چار (اس [illegible] کے لئے اینٹیں ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۹۵۰۰/- روپے	۲۰۰/- روپے	تین ۳ ماہ
(ج) شاہدرہ۔ سانگلہ ہل سیکشن میں مزدور کوارٹر ۱۴/۱۹-۲۰ واقعہ میل ۱۴/۵۴ کو دوبارہ تعمیر کرنا نیز حسن کالہ اور قلعہ شیخوپورہ میں درجہ چہارم کے دو یونٹ تیار کرنا جن میں سے ہر ایک پر پانچ ہزار روپیہ سے کم خرچ ہوگا۔ درجہ چہارم کے کوارٹروں کی ایک یونٹ ڈھاباں سنگھ میں تعمیر کرنا اور واربرٹن میں ایک یونٹ کا ایک مزید گیٹ کوارٹر تعمیر کرنا (اینٹیں ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۲۰۰۰۰/- روپے	۴۰۰/-	تین ۳ ماہ
(د) لائل پور میں سٹاف کوارٹرز درجہ چہارم کے ۲۰ یونٹ تیار کرنا (اینٹیں ادارہ ریلوے کی طرف سے مہیا کی جائیں گی)	۴۰۰۰۰/- روپے	۷۰۰/- روپے	چار ماہ

(۲) وہ ٹھیکیدار اصحاب جن کے نام اس ڈویژن کے منظور شدہ ٹھیکیدار اصحاب کی فہرست میں درج نہیں۔ وہ اپنے نام ۸ اکتوبر تک درج کروا سکتے ہیں۔ اور ٹنڈر پیش کر سکتے ہیں۔

(۳) مفصل شرائط ہدایات وغیرہ اور ہمارے منظور شدہ مقررہ نرخ وغیرہ میرے دفتر میں روزانہ کاروبار کے اوقات میں ملاحظہ کئے جا سکتے ہیں۔

ادارہ ریلوے اس بات کا پابند نہیں کہ کوئی کم سے کم ٹنڈر یا کوئی خاص ٹنڈر ضرور منظور کرے۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ
نارتھ ویسٹرن ریلوے۔ لاہور

نتیجہ امتحان رسالہ خلافت بقیہ ص۱۱

محمود گنج یو پی

- اہلیہ صاحبہ محمد فاروق صاحب ۵۴
- محمد عابد صاحب قریشی ۴۴
- اہلیہ صاحبہ محمد صادق قریشی ۶۲

دالا چھاؤنی

- محمد اشرف صاحب ۴۰
- ایم نور محمد صاحب ۴۱
- چوہدری محمد شریف صاحب ۵۲
- خواجہ عبدالقیوم ۵۴
- مرزا محمد رفیق ۶۰
- محمد شفیع صاحب سلیم پوری ۴۲
- ملک محمد صدیق ۵۶
- ملک مبارک احمد صاحب بی اے ۴۰
- منور احمد دہم بہادل نگر ۴۰
- محمد افضل صاحب ۴۹
- چوہدری محمود اعظم گھٹیالیاں ۵۷
- فضل الہی صاحب انوری مبلغ افریقہ ۳۷
- حافظ محمد یوسف صاحب ۲۲۵ E.B ضلع منٹگمری ۵۵

بھاگلپور بہار

- رول نمبر (۲) ۵۵
- رول نمبر (۳) ۴۰
- رول نمبر (۶) ۵۱
- رول نمبر (۷) ۵۲
- رول نمبر (۸) ۴۰
- رول نمبر (۹) ۴۶

کلکتہ مغربی بنگال

- رول نمبر (۱) ۴۲
- رول نمبر (۲) ۴۱
- رول نمبر (۴) بنگالی زبان میں ۴۰
- رول نمبر (۶) ۴۰

نوٹ:- مندرجہ ذیل احباب نے امتحان کے پرچہ جات دیکھنے اور نگرانی کرنے میں مدد دی ہے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

۱۔ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب
۲۔ میاں محمد ابراہیم صاحب
۳۔ صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب
۴۔ سید داؤد احمد صاحب
۵۔ مولوی ارجمند خاں صاحب
۶۔ ملک سیف الرحمٰن صاحب
۷۔ مولوی محمد احمد صاحب جلیل
۸۔ مولوی خورشید احمد صاحب شاد
۹۔ مولوی غلام باری صاحب سیف
۱۰۔ مولوی محمد صدیق صاحب
۱۱۔ مولوی قمر الدین "
۱۲۔ شیخ مبارک احمد صاحب
۱۳۔ چوہدری علی محمد "
۱۴۔ مولوی ظفر محمد "
۱۵۔ قریشی مقبول احمد "
۱۶۔ حکیم محمد اسمٰعیل "
۱۷۔ چوہدری غلام یٰسین "
۱۸۔ " محمد شریف "
۱۹۔ ملک مبارک احمد
۲۰۔ ماسٹر عطا محمد "
۲۱۔ مولوی احمد صادق "
۲۲۔ چوہدری فضل حسین " محرر

واٰخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العٰلمین

اشتہار زیر دفعہ رول ضابطہ دیوانی

بعدالت خان عبدالحمید خان صاحب نیازی افسر مال با ختیارات سکنڈ اے جھنگ

مقدمہ نمبر ۱۶ فک الرہن بافیصلہ رقبہ کھرل تحصیل جھنگ۔

غلام نبی عبدالحق پسران احمد یار کھوکھر سکنہ ماچھان غربی تحصیل جھنگ۔

بنام

مبارک علی ولد غلام قادر کھوکھر سکنہ حال شورکوٹ

درخواست فک الرہن کھاتہ نمبر ۳۲ کا ۱/۱۲ حصہ بقدر ۵۴ کنال ۳ مرلہ جمعبندی ۱۹۵۴-۵۵ء

مندرجہ بالا میں مبارک علی مسئول علیہ تعمیل کرنے سے دیدہ دانستہ گریز کرتا ہے لہذا بذریعہ اشتہار اخبار مشتہر کیا جاتا ہے کہ وہ مورخہ ۲۸/۹/۵۷ کو بوقت صبح ۸ بجے مقام جھنگ گھیانہ حاضر عدالت آکر پیروی مقدمہ کریں ورنہ بصورت عدم حاضری ان کے خلاف کارروائی یکطرفہ کی جاوے گی۔

آج مورخہ ۹/۱۴/۵۷ بثبت ہمارے دستخط اور مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

دستخط حاکم — مہر عدالت

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲

درخواست دعا۔ مکرم چوہدری صلاح الدین احمد صاحب اور بعض دوسرے احمدی احباب آجکل ایم۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی فائنل کا امتحان دے رہے ہیں۔ احباب ان سب کی کامیابی کیلئے دعا فرمائیں۔